Est. 1939 ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
روزنامہ
نعرۂ حق
Daily Nara-e-Haq Quetta
کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر: 706
چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ
Daily.naraehaq@gmail.com
جلد نمبر 84 | 26 جمادی الاول 1448 | ہفتہ 07 نومبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 223

افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی پاکستان کیلئے اہم تشویش ہے، پاکستان

پاکستان نے 47 سال سے ایک دوسرے سے بات چیت نہ کرنے والے دو ممالک کو مذاکرات کی میز پر لا کر اپنی سفارتی کوششوں کا واضح ثبوت دیا ہے۔ مذاکرات اور ثالثی کے عمل میں رفت لگ سکتا ہے، تاہم پاکستان کو امید ہے کہ بالآخر خطے میں امن و استحکام قائم ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے ایک بار پھر اپنے اس مؤقف کو دہرایا ہے کہ افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی پاکستان کیلئے اہم تشویش ہے، پاکستان کی سرزمین کو دہشت گردی کیلئے استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ پاکستان ایک ذمہ دار ریاست اور خطے کا اہم ملک ہے۔ پاکستان ایک بار پھر افغانستان کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے صارفین اور مرچنٹ کے درمیان ڈیجیٹل ادائیگی کو فروغ دینے کی اسکیم کو حتمی شکل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ درست کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیوں کا نظام حکومت کے کیش لیس سہولت کے وژن کے حصول میں معاون ثابت ہو رہا ہے

وزیراعظم شہباز شریف کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک میں کیش لیس سہولت کے فروغ کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ کیش لیس سہولت کا فروغ حکومت کی اہم ترین ترجیحات میں سے ہے

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3 پر


اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف کیش لیس سہولت کے فروغ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کیش لیس سہولت کا فروغ حکومت کی اہم ترین ترجیحات میں شامل ہے، شہباز شریف

پورے ملک میں عیدالاضحیٰ کی فراہمی کے لیے انٹرایکٹو کے قیام کے حوالے سے اہم ہدایات جاری ہے، 15 نومبر 2026ء سے بذریعہ چیک آسان سائنٹ کاٹس کی ادائیگیاں ختم کی جارہی ہیں، 16 نومبر سے پورے ملک میں آسان سائنٹ کاٹس کی تمام ادائیگیاں بذریعہ سائنٹ ڈیجیٹل نظام کی جائیں گی اور اس سلسلے میں ادائیگی اور وصولیابی کی جائے گی

پاکستان اور برطانیہ کا ازسرِنو دہشت گردی سمیت ہر جرائم کیخلاف تعاون بڑھانے پر اتفاق

برطانوی وزیر مملکت ڈین چارجس کی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور برطانیہ نے انسداد دہشت گردی، غیث لائے کی اسمگلنگ، سائبر جرائم، غیر قانونی امیگریشن اور بھرتا اسم شعبوں میں دوطرفہ تعاون مزید مستحکم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق برطانوی وزیر مملکت ڈین چارجس نے وزارت داخلہ کے دورے کے موقع پر ہونے والی ملاقات اور دوطرفہ مذاکرات میں کیا گیا۔ یہ اتفاق برطانوی وزیر مملکت ڈین چارجس نے وفاقی جاروں کے ذرائع سے اجلاس میں شرکت کی

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ناگزیر ہے

یوم شہدائے جموں پر صدر مملکت کا کشمیری شہداء کو خراج عقیدت، بھارت سے 5 اگست 2019ء کے یکطرفہ اقدامات واپس لینے کا مطالبہ، عالمی برادری سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرانے پر زور

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ حل ناگزیر ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت اور مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے اپنے اصولی مؤقف پر قائم ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زمینی اقدامات اور جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے

یوم شہدائے جموں پر زرداری ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ 1931ء میں ڈوگرہ راج کے خلاف آواز بلند کرنے والے کشمیری شہداء کی قربانیاں آج بھی ہر کشمیری کے دل میں زندہ ہیں۔ ان کا خون رائیگاں نہیں گیا بلکہ وہ جدوجہد آج ایک منظم تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ صدر نے کہا کہ 5 اگست 2019ء کے بعد بھارت نے جموں و کشمیر کی آئینی حیثیت کو تبدیل کر کے اور وہاں آبادی کا توازن بدل کر اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی کی ہے۔ بھارت کا یہ اقدام نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ خطے کے امن کے لیے بھی سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ صدر نے کہا کہ پاکستان کشمیر کے مسئلے کو اقوام متحدہ، او آئی سی اور دیگر عالمی فورمز پر بھرپور طریقے سے اٹھاتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ صرف ایک علاقائی تنازعہ نہیں بلکہ یہ عالمی امن کا مسئلہ ہے۔ اگر اس کو حل نہ کیا گیا تو یہ پورے خطے کو عدم استحکام کی طرف لے جا سکتا ہے۔ صدر نے کہا کہ پاکستان مذاکرات کے ذریعے پرامن حل کا حامی ہے، لیکن اگر جارحیت کی گئی تو پاکستان اپنی سلامتی کا بھرپور دفاع کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج دنیا کی بہترین افواج میں شمار ہوتی ہیں اور ہم کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں لیکن کمزور نہیں ہیں۔ ہم اپنی سرحدوں اور اپنے لوگوں کا دفاع کرنا جانتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان کی جدوجہد آزادی ایک دن ضرور کامیاب ہوگی۔ صدر نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ صدر نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ عالمی برادری اپنی ذمہ داری پوری کرے گی اور کشمیر کے مسئلے کے پرامن حل کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی۔

کسی مستحق شہری کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان سید رضوان گشکوری کی ہدایت پر محترمہ شہری محمد زاہد سے ملاقات، مالی معاونت، علاج کے لیے مکمل تعاون اور اس کے بے روزگار کو روزگار کے لیے رکشہ فراہم کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سید رضوان گشکوری کی ہدایت پر محترمہ شہری محمد زاہد سے ملاقات، مالی معاونت، علاج کے لیے مکمل تعاون اور اس کے بے روزگار کو روزگار کے لیے رکشہ فراہم کر دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ انسانیت کی خدمت ہی اصل خدمت ہے، کسی ضرورت مند اور مشکل میں گھرے شہری کے چہرے پر مسکراہٹ لانا میرے لیے سب سے بڑا اطمینان ہے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو مشکلات میں تنہا نہ چھوڑے اور انہیں باعزت زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملاقاتی بیٹے سے کیا۔

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3 پر

اسحاق ڈار کی زیر صدارت ای او سی و زرا کونسل اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ اجلاس

جناب وزیراعظم کا وہ بیرونی دورے پر اظہار اطمینان، حفاظتی نگہبانی بنانے کیلئے فرنٹیئر کور کے کردار کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت ای او سی و زرا کونسل اجلاس کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لئے منعقدہ اجلاس کی خارجہ سیکرٹری محمد اسحاق ڈار نے جمع کو یہاں اقتصادی تعاون تنظیم (ای او سی) کے وزرا کونسل اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق ای او سی

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3 پر

بلوچستان کے حالات دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے، جسٹس جمال مندوخیل

کوئٹہ ایسی صورتحال تک کیسے پہنچا؟ یہ خود طلب بات ہے، بلوچستان بار کونسل کے سمینار سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے جج جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان سے متعلق جو حالات دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے، صوبے میں امن کی بحالی کے لیے سب کو مل بیٹھ کر سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے۔ بلوچستان بار کونسل کے سمینار سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے، صوبے میں امن کی بحالی کے لیے سب کو مل بیٹھ

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان اپنی سفارتی کامیابیوں کو معاشی طاقت میں تبدیل کرے، سردار مسعود خان

عالمی نظام میں طاقت کا توازن تبدیل ہو رہا ہے، ٹیکنالوجی مستقبل کی عالمی قوت کا بنیادی محرک بن چکی ہے

اسلام آباد (این این آئی) امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان کو اپنے بڑھتے ہوئے سفارتی اثر و رسوخ اور ابھرتی ہوئی تزویراتی شراکت داریوں کو معاشی استحکام، جدید زراعت اور برآمدات پر مبنی ایک طویل المدتی قومی حکمت عملی میں تبدیل کرنا ہوگا۔ وہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈپلومیسی اینڈ اسٹریٹیجک افیئرز (پی آئی ڈی ایس اے) کے زیر اہتمام "پاکستان کی خارجہ پالیسی: عالمی نظام میں تبدیلی کے تناظر میں" کے موضوع پر منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار میں سفارتی برادری، ماہرین تعلیم، دانشوروں، طلبہ اور میڈیا کے نمائندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ عالمی نظام ایک بنیادی تبدیلی سے گزر رہا ہے، جس کی نوعیت اور سمت ابھی مکمل طور پر واضح نہیں ہوئی۔ ان کے مطابق یہ تبدیلی صرف طاقت کے توازن تک محدود نہیں بلکہ اس کا تعلق ٹیکنالوجی، معیشت، توانائی اور سپلائی چینز سے بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں عالمی نظام کی بنیاد فوجی طاقت اور جغرافیائی اثر و رسوخ پر تھی، جبکہ آج ٹیکنالوجی، ڈیٹا اور معیشت بھی اتنی ہی اہم ہو چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جو ملک ٹیکنالوجی میں پیچھے رہ جائے گا، وہ عالمی فیصلہ سازی میں بھی کمزور ہوتا چلا جائے گا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی کو صرف روایتی اتحادوں تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ نئی شراکتیں بنانی چاہئیں، خاص طور پر ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ابھرتے ہوئے ممالک کے ساتھ تعلقات کو وسعت دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اس کا بڑا اثاثہ ہے، لیکن اس اہمیت کو اسی وقت فائدے میں بدلا جا سکتا ہے جب اسے ایک مربوط اور طویل المدتی حکمت عملی کے تحت استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارت کاری کو صرف بحرانوں کے انتظام تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اسے معیشت، تجارت اور ٹیکنالوجی کے فروغ کا ذریعہ بھی بنانا ہوگا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارت کاری کو صرف بحرانوں کے انتظام تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اسے معیشت، تجارت اور ٹیکنالوجی کے فروغ کا ذریعہ بھی بنانا ہوگا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارت کاری کو صرف بحرانوں کے انتظام تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اسے معیشت، تجارت اور ٹیکنالوجی کے فروغ کا ذریعہ بھی بنانا ہوگا۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستان کا صدارتی بیانیہ منظور

پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر سید حیدر شاہ کا بیان کی منظوری کا خیر مقدم

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پاکستان کی جانب سے پیش کردہ اپنا صدارتی بیان متفقہ طور پر منظور کر لیا، جس میں تمام ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ تمام تجارتی راہداریوں کو مکمل طور پر بحال رکھیں اور کسی بھی رکاوٹ کے بغیر تجارت کو یقینی بنائیں۔ پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر سید حیدر شاہ کا بیان کی منظوری کا خیر مقدم نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پاکستان کی جانب سے پیش کردہ اپنا صدارتی بیان متفقہ طور پر منظور کر لیا، جس میں تمام ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ تمام تجارتی راہداریوں کو مکمل طور پر بحال رکھیں اور کسی بھی رکاوٹ کے بغیر تجارت کو یقینی بنائیں۔ پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر سید حیدر شاہ کا بیان کی منظوری کا خیر مقدم

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان کی سفارتی کوششوں کا واضح ثبوت ہیں، شہباز شریف

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ثالثی میں افغانستان اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کا خیر مقدم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ثالثی میں افغانستان اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ملاقات پاکستان کی سفارتی کوششوں کا واضح ثبوت ہیں۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ثالثی میں افغانستان اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ملاقات پاکستان کی سفارتی کوششوں کا واضح ثبوت ہیں۔

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3 پر

پی ٹی آئی کو اپنے لیے راستہ خود ہی نکالنا پڑے گا، شوکت یوسفزئی

اداروں کو اپنا کام کرنے دینا چاہیے، ہمیں سیاسی عمل سے دور نہیں ہونا چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے جنرل سیکرٹری شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ سیاسی حکومتیں آتی اور جاتی رہتی ہیں، لیکن سول سروس ریاست کا مستقل ستون ہے، اور پاکستان کو 2035 اور اس سے آگے لے جانے کے لیے ایک مضبوط سول سروس درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتو ہماری حکومت ہی ختم کر دی گئی۔ پی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے شوکت یوسفزئی نے کہا کہ پارٹیوں میں ہم موجود ہیں، پارلیمانی کمشن بہت سلجھی ہوئی بات کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ شوکت نہ ہوں تو الزام نہیں لگانا چاہیے، الزامات

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3 پر

مکہ مجاہدہ، بحرانوں کا سامنا کرنے کے لیے ایک اہم اقدام ہے، سعودی وزیر داخلہ

الخبر (این این آئی) سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود نے باور کرایا ہے کہ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان طے پانے والا مکہ مجاہدہ مشترکہ دفاعی معاہدہ سعودی عرب اور ترکیہ کے

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3 پر

وزیر دفاع نے اسلام آباد ایئرپورٹ پر اسٹیٹ لاؤنج کا سنگِ بنیاد رکھ دیا

اسلام آباد ایئرپورٹ پر ریاستی مہمان نوازی کی نئی سہولت فعیر ہوگی، مہمان نوازی کے انتظامات مزید بہتر ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) شہلا بھائی تعاون عظیم (ایس ای او) سربراہی اجلاس کی تیاریوں کے پیش نظر اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئے اسٹیٹ لاؤنج کا سنگِ تعمیر سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا۔ پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی کے مطابق وزیر دفاع خواجہ آصف نے اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئے اسٹیٹ لاؤنج کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اتھارٹی کے مطابق وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایک پودا بھی لگایا۔ اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئے اسٹیٹ لاؤنج کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اتھارٹی کے مطابق وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایک پودا بھی لگایا۔ نئے اسٹیٹ لاؤنج کی تعمیر پر 4 ارب روپے لاگت آئے گی۔ اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئے اسٹیٹ لاؤنج کی تعمیر پر 4 ارب روپے لاگت آئے گی۔ اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئے اسٹیٹ لاؤنج کی تعمیر پر 4 ارب روپے لاگت آئے گی۔ اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئے اسٹیٹ لاؤنج کی تعمیر پر 4 ارب روپے لاگت آئے گی۔

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3 پر

عمران خان کی اپیل غفلی کا معاملہ، کیس جلد سماعت کیلئے مقرر کرنیکی درخواست سپریم کورٹ میں دائر

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی عمران خان کی سیاسی غفلی کے متعلق کیس جلد سماعت کے لیے مقرر کرنے کی درخواست سپریم کورٹ میں دائر کر دی گئی۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ کیس کو آئندہ ہفتے سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔ میڈیا

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان میں بیکنوں، بینکی کے بیٹ ورکس اور اہم قومی تنصیبات پر آئی سائبر حملوں کا خطرہ

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے مصنوعی ذہانت سے پیدا ہونے والے سائبر خطرات کے پیش نظر ہدایت نامہ جاری کر دیا۔ ہدایت نامہ میں کہا گیا ہے کہ ایران پر حملہ کرنے کا فیصلہ امریکا کا تھا، یہ ہمارا فیصلہ نہیں تھا، انہوں نے

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3 پر

اسحاق ڈار کی زیر صدارت ای او سی و زرا کونسل اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ اجلاس

جناب وزیراعظم کا وہ بیرونی دورے پر اظہار اطمینان، حفاظتی نگہبانی بنانے کیلئے فرنٹیئر کور کے کردار کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت ای او سی و زرا کونسل اجلاس کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لئے منعقدہ اجلاس کی خارجہ سیکرٹری محمد اسحاق ڈار نے جمع کو یہاں اقتصادی تعاون تنظیم (ای او سی) کے وزرا کونسل اجلاس کی

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3 پر

مہنگائی کی ہفتہ وار شرح میں 0.29 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 12.31 فیصد پر پہنچ گئی

21 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ، 10 اشیاء سستی اور 20 کی قیمتیں مستحکم رہیں

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں مہنگائی کی ہفتہ وار شرح میں 0.29 فیصد اضافہ ہوگیا جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی بڑھنے کی شرح 12.31 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے میں 21 اشیائے ضروریہ کی

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3 پر

بجلی صارفین پر 23 ارب 33 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ ڈالنے کی تیاری

2026ء کے تحت 2026 کی ساہی ایڈجسٹمنٹ کی اپیل کے لیے 17 نومبر کو سماعت کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) 2026 کی تیسری سہ ماہی، جولائی سے ستمبر ایڈجسٹمنٹ کی مد میں صارفین سے 23 ارب 33 کروڑ روپے وصول کرنے کے لیے دائر درخواست پر 17 نومبر کو سماعت کرے گی۔ نیپرا حکام کے مطابق درخواست میں ساہی ایڈجسٹمنٹ کی مد میں صارفین سے 23 ارب 33 کروڑ روپے وصول کرنے کے لیے درخواست جمع کرا دی۔ درخواست سال

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3 پر

گاڑی آرکنیکٹر کو وزیر اعظم پیکج کے اکثریت حاصل، بجٹن یا ہو کیلئے خطرہ بڑھ گیا

حل ادیب (این این آئی) اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ نے حکومت سازی کے لیے پارٹیوں کے ساتھ مشاورت کی ہے۔ غیر حتمی میڈیا کے مطابق بیلاد شالی لیبر پارٹی کے سربراہ گاوا ئی آئزنکوٹ کو گالانٹ وزیر اعظم نیتن یاہو کے کیبنٹ کے اکثریتی ارکان کی حمایت حاصل ہوگئی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ان ملاقاتوں کے بعد اسرائیلی صدر ہرزوگ کا کہنا تھا کل 167 ارکان

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3 پر

پیٹرولیم کے بعد اب ایل پی جی کی قیمتیں بھی امپورٹ پیریٹی پر لائس پر طے ہونگی

4 بڑے سرکاری ادارے حتی ٹو حتی اور ٹی او پی معاہدوں کے تحت ایل پی جی درآمد کریں گے، وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (این این آئی) پیٹرولیم مصنوعات کے بعد اب ایل پی جی کی قیمتیں بھی امپورٹ پیریٹی پر لائس پر طے ہوں گی۔ سرکاری ادارے حتی ٹو حتی اور ٹی او پی معاہدوں کے تحت ایل پی جی درآمد کریں گے۔ وزیر پیٹرولیم

ملک کی معاشی بدحالی اور عوامی بوجھ کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی، فضل الرحمٰن

سرکاری مشیری کے ذریعے متفقی پروپیگنڈوں کا مقصد درپیش بحرانوں، عوامی حقوق پارے مؤقف سے توجہ ہٹانا ہے، مولانا فضل الرحمٰن

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ سرکاری مشیری کے ذریعے متفقی پروپیگنڈوں کے ذریعے عوام کو گمراہ نہیں کیا جا سکتا۔ مقصد ملک کو درپیش بحرانوں اور عوامی حقوق کے حوالے سے ہمارے جائز اور قومی مؤقف سے توجہ ہٹانا ہے، عوامی حقوق، مدعیت و قدرتی وسائل کی

بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 3 پر

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستان کا صدارتی بیانیہ منظور

پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر سید حیدر شاہ کا بیان کی منظوری کا خیر مقدم

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پاکستان کی جانب سے پیش کردہ اپنا صدارتی بیان متفقہ طور پر منظور کر لیا، جس میں تمام ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ تمام تجارتی راہداریوں کو مکمل طور پر بحال رکھیں اور کسی بھی رکاوٹ کے بغیر تجارت کو یقینی بنائیں۔ پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر سید حیدر شاہ کا بیان کی منظوری کا خیر مقدم

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان اپنی سفارتی کامیابیوں کو معاشی طاقت میں تبدیل کرے، سردار مسعود خان

عالمی نظام میں طاقت کا توازن تبدیل ہو رہا ہے، ٹیکنالوجی مستقبل کی عالمی قوت کا بنیادی محرک بن چکی ہے

اسلام آباد (این این آئی) امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان کو اپنے بڑھتے ہوئے سفارتی اثر و رسوخ اور ابھرتی ہوئی تزویراتی شراکت داریوں کو معاشی استحکام، جدید زراعت اور برآمدات پر مبنی ایک طویل المدتی قومی حکمت عملی میں تبدیل کرنا ہوگا۔ وہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈپلومیسی اینڈ اسٹریٹیجک افیئرز (پی آئی ڈی ایس اے) کے زیر اہتمام "پاکستان کی خارجہ پالیسی: عالمی نظام میں تبدیلی کے تناظر میں" کے موضوع پر منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار میں سفارتی برادری، ماہرین تعلیم، دانشوروں، طلبہ اور میڈیا کے نمائندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ عالمی نظام ایک بنیادی تبدیلی سے گزر رہا ہے، جس کی نوعیت اور سمت ابھی مکمل طور پر واضح نہیں ہوئی۔ ان کے مطابق یہ تبدیلی صرف طاقت کے توازن تک محدود نہیں بلکہ اس کا تعلق ٹیکنالوجی، معیشت، توانائی اور سپلائی چینز سے بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں عالمی نظام کی بنیاد فوجی طاقت اور جغرافیائی اثر و رسوخ پر تھی، جبکہ آج ٹیکنالوجی، ڈیٹا اور معیشت بھی اتنی ہی اہم ہو چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جو ملک ٹیکنالوجی میں پیچھے رہ جائے گا، وہ عالمی فیصلہ سازی میں بھی کمزور ہوتا چلا جائے گا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی کو صرف روایتی اتحادوں تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ نئی شراکتیں بنانی چاہئیں، خاص طور پر ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ابھرتے ہوئے ممالک کے ساتھ تعلقات کو وسعت دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اس کا بڑا اثاثہ ہے، لیکن اس اہمیت کو اسی وقت فائدے میں بدلا جا سکتا ہے جب اسے ایک مربوط اور طویل المدتی حکمت عملی کے تحت استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارت کاری کو صرف بحرانوں کے انتظام تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اسے معیشت، تجارت اور ٹیکنالوجی کے فروغ کا ذریعہ بھی بنانا ہوگا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارت کاری کو صرف بحرانوں کے انتظام تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اسے معیشت، تجارت اور ٹیکنالوجی کے فروغ کا ذریعہ بھی بنانا ہوگا۔

گورنر راج اپنے مقاصد کے حصول تک جاری رہے گا، اسد قیصر

پی ٹی آئی سے اس وقت کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے، بیک ڈور رابطے ہوتے رہتے ہیں لیکن باضابطہ طور پر کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے مشیر سیاسی امور و اتحاد اسد قیصر نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سے اس وقت کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے، بیک ڈور رابطے ہوتے رہتے ہیں لیکن باضابطہ طور پر کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے۔ جمعی ڈی وی پی و گرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گورنر راج اپنے مقاصد

بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3 پر

ترک پارلیمنٹ نے پاکستان اور سعودی عرب کیساتھ کہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی توثیق کر دی

اتفاق کامل طور پر دفاعی نوعیت کا ہے اور اس کا مقصد کسی دوسرے ملک پر حملہ کرنا نہیں، چیئرمین خارجہ امور کمیٹی

انقرہ (این این آئی) ترکیہ کی پارلیمنٹ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان کہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی توثیق کر دی۔ ترک میڈیا کے مطابق 600 رکنی ترک پارلیمنٹ میں معاہدے کے حق میں 279 ووٹ آئے جبکہ 119 ارکان نے مخالفت کی، مجموعی طور پر 398 ارکان نے ووٹنگ کے عمل میں حصہ لیا۔ ترک پارلیمنٹ کی خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ یہ اتحاد کامل طور پر دفاعی نوعیت کا ہے اور اس کا مقصد

بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان نے عالمی سطح پر منفرد مقام حاصل کر لیا، اسے برقرار رکھنا ہوگا، فواد چوہدری

لاہور (این این آئی) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان نے چند سال میں عالمی سطح پر یونیک پوزیشن حاصل کر لی ہے، آج عوام ہمارے لیڈر کو دیوانہ وار چاہتی ہیں، ہم نے کیا کیا ہے، کیسے ملک کے اندرونی حالات ٹھیک کرنے ہیں، کیسی ملک کے اندرونی حالات ٹھیک کرنے چاہئیں، سیاسی ماحول کو بہتر بنایا جائے، حکومت کو

بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 3 پر

ملک کی معاشی بدحالی اور عوامی بوجھ کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی، فضل الرحمٰن

سرکاری مشیری کے ذریعے متفقی پروپیگنڈوں کا مقصد درپیش بحرانوں، عوامی حقوق پارے مؤقف سے توجہ ہٹانا ہے، مولانا فضل الرحمٰن

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ سرکاری مشیری کے ذریعے متفقی پروپیگنڈوں کے ذریعے عوام کو گمراہ نہیں کیا جا سکتا۔ مقصد ملک کو درپیش بحرانوں اور عوامی حقوق کے حوالے سے ہمارے جائز اور قومی مؤقف سے توجہ ہٹانا ہے، عوامی حقوق، مدعیت و قدرتی وسائل کی

بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 3 پر

مولانا فضل الرحمان کو بھیجے گئے نوٹس کا ان کی موجودہ سیاست سے کوئی تعلق نہیں، طلال چوہدری

ہم مولانا کو سڑکوں کی طرح نہیں دھکیل رہے بلکہ وہ خود قدم اٹھا کر ہماری طرف جا رہے ہیں، وزیر مملکت برائے داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کا کہنا ہے کہ ہم مولانا کو سڑکوں کی طرف نہیں دھکیل رہے بلکہ وہ خود قدم اٹھا کر ہماری طرف جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3 پر

وفاقی محتسب کو پیچیدہ جائیداد تنازعات کا حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں، سپریم کورٹ

جائیداد، ملکیت اور وراثت کے معاملات سول عدالتوں میں طے کیے جائیں

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ وفاقی محتسب کو پیچیدہ جائیداد تنازعات کا حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں، ملکیت اور وراثت سے متعلق متنازعہ معاملات سول عدالتوں میں طے ہوں گے۔ سپریم کورٹ نے خواتین کو جائیداد حقوق سے متعلق وفاقی محتسب اور پشاور ہائیکورٹ کے فیصلے کالعدم قرار دیتے ہوئے خنازہ جائی

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کوارٹی روڈ خود چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556696

امریکی عوام کا فیصلہ، ٹرمپ کی جنگی پالیسیوں کی شکست

امریکہ کے وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹس پارٹی کو ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں ایوانوں میں سادہ اکثریت حاصل ہوگئی چنانچہ اب وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایوان نمائندگان مواخذے کی تحریک کے ذریعے اقتدار سے ہٹانے کی پوزیشن میں آگئی ہے جبکہ امریکی آئین میں منتخب صدر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانے کی گنجائش موجود نہیں ہے۔ یقیناً اسی تناظر میں وہائیٹ ہاؤس؟ س کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں اعلان کیا گیا ہے کہ ٹرمپ اب بھی امریکی صدر ہیں تاہم وسط مدتی انتخابات کے نتائج نے ان کے اقتدار کے لیئے سنگین خطرات ضرور پیدا کر دیئے ہیں اور وہ اب ڈیموکریٹس کے ساتھل کر چلنے پر بھی آمادہ نظر آتے ہیں جبکہ انہوں نے اپنی شکست تسلیم بھی کر لی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی مڈٹرم انتخابات میں ٹرمپ کی جماعت ری پبلکنز کو بری طرح ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ڈیموکریٹس کو دونوں ایوانوں میں سادہ اکثریت کے ساتھ برتری حاصل ہوگئی ہے۔ انتخابی نتائج کے مطابق ڈیموکریٹس پارٹی کی ایوان نمائندگان میں 241، اور سینٹ میں 54 نشستیں ہوگئی ہیں جبکہ اس وقت ری پبلکنز کے پاس ایوان نمائندگان میں 163، اور سینیٹ میں 44 نشستیں ہیں۔ اسی طرح ریاستی گورنرز کے انتخابات میں بھی ڈیموکریٹس کو نمایاں برتری حاصل ہو چکی ہے اور اس وقت ڈیموکریٹس گورنرز کی تعداد 28 ہے جبکہ ری پبلکنز گورنرز 20 رہ گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں انتخابی نتائج کے ابتدائی رجحانات کو صدر ٹرمپ اور ان کی جماعت کے لئے بڑے سیاسی نقصان سے تعبیر کیا جا رہا ہے جبکہ نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کے علاوہ صدر ٹرمپ نے بھی ایران جنگ کو اپنی پارٹی کی شکست کی وجہ قرار دیا ہے۔ جے ڈی وینس نے تو اپنے رد عمل میں یہ بھی باور کرایا ہے کی اب امریکہ کو ایران جنگ سے نکلنا ہوگا اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی پالیسی تبدیل کرنا پڑے گی۔ علاوہ ازیں ری پبلکنز پارٹی کے دوسرے کئی لیڈروں اور سیاسی حکمت عملی کے ماہرین نے بھی شکست کی ذمہ داری ٹرمپ پر ڈالنا شروع کر دی ہے جس پر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر امریکی عوام ان سے ناالاں ہیں تو وہ اسرائیل کی وزارت عظمیٰ سنبھال لیں گے۔ دوسری جانب ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ علی خامنائی نے امریکی انتخابی نتائج پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب امریکہ کے نا قابل شکست ہونے کا تصور ختم ہوگیا ہے اور امریکی بالا دستی کا خاتمہ قریب ہے۔ ان کے بقول واشنگٹن ہمارا دشمن ہی رہے گا۔ اسی طرح سپیکر ایرانی پارلیمنٹ باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ امریکیوں نے ایران کے خلاف جنگ مسترد کر دی ہے۔ علاوہ ازیں یورپی یونین کا بھی یہی کہنا ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیوں پر امریکی ووٹرز نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ کہ امریکہ کے ہاں عالمی امن کے لیئے متحد ہونے کا آج بہترین موقع ہے، چین نے ٹرمپ کی پارٹی کی شکست کو امریکہ کا اندرونی معاملہ قرار دیا ہے۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ امریکی وسط مدتی انتخابات میں متعدد مسلمانوں اور پاکستانی نژاد امریکی امیدواروں کو بھی نمایاں کامیابی حاصل ہوئی اور عبدالسید کو امریکہ کا پہلا مسلم سینیٹر منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہوگیا جن کا گذشتہ روز ٹرمپ کے ساتھ دلچسپ ڈائیلاگ بھی ہوا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی ری پبلکن پارٹی کو جس بدترین انتخابی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے

برادر کشی کا سامراجی جال

ممالک کو دست و گریبان کیا گیا اور اب یمن کے حوثیوں کو نشانہ بنا کر اس خطے میں سلگتی آگ، کروز اور بیلسٹک میزائلوں کی گونج امت مسلمہ کے وجود، غیرت اور اتحاد پر مسلط کی گئی ایک انتہائی گہری، بھیانک اور سفاکانہ سازش کا پیش خیمہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ سامراجی طاقتوں اور صیہونی فکر نے مسلم دنیا پر اپنا تسلط قائم کرنے کے لیے ہمیشہ تقسیم کرو اور

اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

حکومت کرو کی حکمت عملی کا سہارا لیا۔ آج مشرق وسطیٰ کی صورتحال اسی بھیانک منصوبے کا تسلسل ہے۔ امریکا اور اسرائیل، ایران کے ساتھ براہ راست اور مکمل جنگ میں کودنے کے بجائے پورے خطے کے اسلامی ممالک کو ایک ایسی برادر کش جنگ میں دھکیل رہے ہیں، جہاں مسلمان ہی مسلمان کا خون بہائے، جو وقتہ رفتہ حقیقت کا روپ دھارتا دکھائی دے رہا ہے، مشرق وسطیٰ کی یہ فضائیں، سمندر اور زمین امریکی جدید ساز و سامان اور ہیڑوں سے لرز رہے ہیں مگر میدان جنگ میں ایندھن صرف اسلامی ممالک کے وسائل اور مسلمان ہی بن رہے ہیں۔ پہلے سفارتی اور عسکری محاذ آرائی کے ذریعے ایران اور عرب دنیا کی گہرائیوں سے مطمئن اور خوش ہیں۔ اُن کے دل آزار بیانات سے یوں لگتا تھا جیسے امریکہ اور مغربی ممالک میں (۵) عام امریکی شہری بھی پر ہیجانی کا شکار توڑ بوجھ !!تازہ ترین مڈٹرم شکست کے بعد خود ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے: "ایران کے جنگ اور امریکہ میں مہنگائی نے ری پبلکنز کو شکست دے ڈالی ہے۔" یہ اعتراف شکست مگر مکمل نہیں ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو اپنے دوسرے دور صدارت کے مڈ ٹرم انتخابات میں (3 نومبر 2026 کو) جو غیر متوقع شکست ملی ہے، اس میں اُن کی بے لگام بد احتیاطیوں نے اساسی کردار ادا کیا ہے۔ اُن کی متقدر زبان امریکی مسلمانوں اور عالم اسلام کے بارے جو شعلہ فشانیاں کرتی رہی، اس نے بھی اُن کی شکستِ فاش میں ایک کردار ادا کیا ہے۔ بجا کہا جا سکتا ہے کہ امریکی مسلمان اور مجموعی طور پر عالم اسلام اُن کی مڈٹرمی انتخابی شکست پر

شیخ جابر

یعنی (اسٹیبلشمنٹ ایگزیکٹیو فار کانٹرانٹیلیجنس، غیر رازدم، ریونج اینڈ ایکسٹارشن) جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے، ایک ایسی تنظیم جو دہشت، انتظام اور بہتہ خوری کو اپنا کاروبار سمجھتی ہے۔ اس کا سربراہ ارنسٹ بلوفیلڈ ہے، جس کا چہرہ دیکھیں، بس ایک بلی اور ایک کرسی نظر آتی ہے، یہ ایک نوآبادیاتی خوف کا نام تھا۔ باہر سے کوئی آ گے آگا اور ہماری تہذیب کو تباہ کر دے گا۔ فلینگ کا "گر" ہمیشہ باہر سے آتا ہے۔ یہ یورپ کی روایتی استعماری فکر کا عکاس تھا۔ ایک ایسا خارجی خطرہ جو ان کی منظم اور مہذب دنیا پر حملے کا منصوبہ بناتا ہے۔ فلینگ کے ہاں خوف کا مجسمہ مادی، جسمانی اور محض جغرافیائی تھا۔ ایک اٹم بم، ایک تباہ کن وائرس یا بایلک میزائل۔ باٹلر کی کولی ولن کا بھیجا اڑا دیتی تھی اور نوآبادیاتی نظام کا "امن" بحال ہو جاتا تھا۔ ٹھیک اسی زمانے میں، 1960 کے کراچی میں، ایک شخص جس کے پاس ابن فلینگ جتنا

آئین ٹلینگ جب جیمز ہانڈ کے لیے ایکٹیکٹر تحقیق کر رہے تھے تو شاید ان کے ذہن میں ایک بہت سادہ سی دنیا تھی۔ بیسویں صدی کی چھٹی دہائی سرد جنگ عروج پر تھی، دنیا دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی۔ اچھے اور برے کا فیصلہ آسان تھا۔ برادہ ہے جو ماسکو میں بیٹھا ہے یا پھر کوئی گنجا ہلی کو گود میں لیے ہوئے جزیرے پر بیٹھا دنیا کو تباہ کرنے کے منصوبے بنا رہا ہے۔ ایکٹیکٹر

پیدہ تھا نہ ہالی وڈ جتنی سہولتیں، اپنے چھوٹے سے کمرے میں بیٹھا، (بلکہ شاید جھلنگا سی چارپائی پہ لیٹا، احمد بھائی ہی وضاحت کر سکیں گے ہمارے تخیل کے مطابق تو چارپائی ہی ہے) ایک دوسری دنیا تخلیق کر رہا تھا۔ ابن صفی نے اس کا نام رکھا زیرو لینڈ۔ "زیرو لینڈ" محض کوئی غیر ملکہ متعلیم یا مسلح گروہ نہیں تھا، وہ ایک غیر جغرافیائی ریاست کا جدید ترین اور اک ماڈل تھا۔ زیرو لینڈ کا کوئی جغرافیائی نقشہ نہیں تھا، لیکن اس کا اپنا آئین، اپنا معاشی ڈھانچہ، اپنے سائنس دان، اور ایک پراسرار "لیڈر" تھا۔ فلینگ نے ولن کو سرحد پار سے بھیجا، جب کہ ابن صفی نے یہ ادراک کر لیا تھا کہ جدید استعمار یا بدترین شر سرحدوں کو روند کر نہیں، بلکہ نظام کے اندر داخل ہو کر حکومت کرتا ہے۔ زیرو لینڈ کا اصول یہ تھا کہ وہ کسی ملک پر قبضہ نہیں بھیجتا، بلکہ اس ملک کے ریاستی ستونوں، مہذب اور اعلیٰ ذوق کا حامل تھا۔ اس کے کارندے کالا کی موہبتی کے دل دادہ، انگریزی و لاطینی کلاسک کے شارح اور تہذیبی آداب سے آراستہ ہوتے تھے۔ ابن صفی اس انسانی نفسیات سے واقف تھے کہ حقیقی شر بدصورت نہیں ہوتا، وہ انتہائی دل کش اور شاندار روپ دھار کر آتا ہے تا کہ انسان اس کی ہیبت کے بجائے اس کے ظاہری رعب سے مرعوب ہو جائے۔ زیرو لینڈ کے اس بھیانک اور اک جال کو توڑنے کے لیے ابن صفی نے دو الگ الگ فکری ماڈل پیش کیے۔ 1۔ کرنل فریدی کا ماڈل (قانون اور انسٹی ٹیوشن

ابن صفی کا زیرو لینڈ پہ مقابلہ اسپیکٹر

ڈھائے لگ گئے، ابن صفی نے اسے 1960 کی دہائی میں رقم کر دیا تھا۔ آج دنیا کو کسی جزیرے پر بیٹھے بیمار کا خوف نہیں، بلکہ ہائبرڈ وارفیئر، ڈیٹا مائننگ، الگورتھم ٹسلا، سنسر شپ اور الیکشنز میں سائبر مداخلت نے گھیر رکھا ہے۔ اجارہ دار ملٹی نیشنل کارپوریشنز اور "ڈیپ اسٹیٹ" کا موجودہ تصور در اصل زیرو لینڈ ہی کی جدید تکنیکی تعبیر ہے۔ "جیمس بورن" میریز کے "ٹریپل سیون" پروگرام یا مشن امپوسیبل کے سینڈی وان، اور ایک (بدتھیک اوف ایول) کا موازنہ بھی ابن صفی کے فکری تفوق کا ثبوت کرتا ہے۔ فلینگ کے ولن اکثر جسمانی طور پر معذور، بدصورت، مجنون یا عجیب الخلقت دکھائے گئے، یہ ایک سطحی نفسیاتی مفروضہ تھا کہ برائی چہرے پر لکھی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، ابن صفی کا زیرو لینڈ انتہائی شائستہ، مہذب اور اعلیٰ ذوق کا حامل تھا۔ اس کے کارندے کالا کی موہبتی کے دل دادہ، انگریزی و لاطینی کلاسک کے شارح اور تہذیبی آداب سے آراستہ ہوتے تھے۔ ابن صفی اس انسانی نفسیات سے واقف تھے کہ حقیقی شر بدصورت نہیں ہوتا، وہ انتہائی دل کش اور شاندار روپ دھار کر آتا ہے تا کہ انسان اس کی ہیبت کے بجائے اس کے ظاہری رعب سے مرعوب ہو جائے۔ زیرو لینڈ کے اس بھیانک اور اک جال کو توڑنے کے لیے ابن صفی نے دو الگ الگ فکری ماڈل پیش کیے۔ 1۔ کرنل فریدی کا ماڈل (قانون اور انسٹی ٹیوشن

پسند کی شادیوں پر مسلسل قتل

کراچی میں پسند کی شادی کرنے والے جوڑا جو جان بچانے کی غرض سے اسکردو منتقل ہوگیا تھا، اس کو برسوں بعد بھی برداشت نہیں کیا گیا۔ ورثا نے مذکورہ جوڑے کو تلاش کر کے ان کے دو معصوم بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ یہ اندوہناک چار قتل اسکردو میں کیے گئے اور پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کی ایک پانچ سالہ اور

محمد سعید آرائیں

دوسری ایک سالہ بچی کو بھی نہیں بخشا گیا اور محبت کی شادی کے جرم میں ان کی دو معصوم بچیاں بھی جہالت کی بھینٹ چڑھا دی گئیں اور نامعلوم ملزمان برسوں بعد اسکردو کے علاقہ مدینہ کالونی میں میاں بیوی اور ان کی دو کمسن بیٹیوں کو گھر میں قتل کر کے فرار ہوگئے۔ اس دلخراش واقعے میں پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کی سزا ان کی کمسن بچیوں کو بھی بھگتنا پڑی جن کا کوئی قصور نہیں تھا۔ قاتلوں نے سالوں بعد اپنے مطلوبہ ناپسندیدہ میاں بیوی کو ٹھوڑ کر اپنے انتقام کی آگ بجھائی۔ پسند کی شادی پر قتل کی خبریں ملک بھر میں اخبارات اور میڈیا کی زینت بن رہی ہیں اور ملک بھر کی عدالتوں کے ذریعے پریمی جوڑے قانونی طور پر بھی شادی کر کے محفوظ نہیں اور عدالتوں سے اپنے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انھیں قانونی طور پر میاں بیوی کے طور پر ساتھ رہنے کی اجازت مل جاتی ہے جس کے بعد علاقائی پریس کلبوں اور تھانوں میں جا کر عدالتی احکامات دکھاتے ہیں اور اپنے تحفظ کی اپیل کرتے ہیں مگر پولیس انھیں تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتی اور اکثر پسند کی شادی کرنے والوں کو خاتون کے ورثا نہیں بخشتے اور وہ کہیں بھی جا کر چھپ کر خوف کی زندگی گزار رہے ہوں گا سراغ لگا ہی لیا جاتا ہے اور تاخیر کے بغیر ڈھونڈ کر موت کے گھاٹ اتارنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں اور مقتولین اپنے تحفظ میں ناکام ہو کر مسلسل قتل کیے جا رہے ہیں اور یہ واقعات کم بھی نہیں ہو رہے اور اپنی مرضی و پسند کی شادی کرنے والے یہ پریمی جوڑے جان ہتھیلی پر رکھ کر شادی تو کر لیتے ہیں مگر محفوظ کہیں بھی نہیں ہیں۔ پسند کی شادی کی قانون میں اجازت ہے اور خاتون کی نکاح کے موقع پر رضامندی کے بعد ہی دلہا کا نکاح پڑھاتا ہے اور نکاح سے قبل پہلے دلہن کی اور بعد میں دلہا کی توثیق کا بھی یہ عمل مکمل ہوتا ہے جس میں فریقین کے بڑوں کی رضامندی شامل ہوتی ہے مگر یہ بھی سو فیصد حقیقت ہے کہ دونوں کے خاندان نکاح سے پہلے جہیز و مہر کی رقم طے کرتے ہیں اور نکاح و ولیمہ پر لاکھوں کا خرچہ ہوتا ہے مگر شادی کی گارنٹی کوئی نہیں ہوتی۔ خطیب حضرات اپنے بیانات میں واضح کرتے آرہے ہیں کہ اسلام میں نکاح بہت آسان ہے مگر ہم نے خود شادیوں کو مہنگا کر رکھا ہے اور الزام معاشرے اور رکھ دکھاوے کی نمود و نمائش کو دیا جاتا ہے اور کوئی بھی اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتا اور کہہ دیتا ہے کہ مجبوری ہے خاندان اور دنیا کو کیا جواب دیں گے۔ آج کے دور میں ایک تو لڑکیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے رشتے طے ہونا انتہائی مشکل بلکہ غریبوں کے لیے اپنی بیٹیوں کی شادی ناممکن ہوچکی ہے اور رشتے نہ ہونے اور جہیز کا انتظام نہ ہونے پر لڑکیوں کی عمریں بڑھ رہی ہیں اور رشتے طے نہ ہونا معمول بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے بعض فلاحی ادارے غریبوں کی اجتماعی شادیاں کرا رہے ہیں جو مہنگائی کے دور میں نعمت سے کم نہیں، مگر غیر شادی شدہ لڑکے لڑکیاں زیادہ اور فلاحی ادارے کم ہیں اور حکومت خود کو بری الذمہ سمجھتی ہے بلکہ سکھر ان اور امیر لوگ اپنی شادیاں نہایت دھوم دھام سے کر کے شادی کی استطاعت نہ رکھنے والوں کے زخموں پر نمک ہی نہیں مرچ بھی چھڑک اور ان کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ پسند کی شادیاں دیہاتوں میں کم اور چھوٹے بڑے شہروں میں زیادہ ہو رہی ہیں جس کی بڑی وجہ خاندان، برادری و مختلف ذاتوں میں باہمی شادیاں نہ کرنے کا رواج ہے تو بعض جگہ مطلوبہ رقم ملنے پر بھی غیروں میں بیٹیاں دی جاتی ہیں اور اس صورت میں عمر دیکھی جاتی ہے نہ کچھ اور غربت کے باعث بھی رشتے نہیں ہو رہے۔ موبائل فونز نے بھی لڑکے لڑکیوں میں قربت بڑھا دی ہے اور اسکول کالجوں اور ٹیوشنوں کا بھی اس میں بڑا کردار ہے اور والدین بھی ایسی پسند سے لاعلم رہتے ہیں اور عشق ناپیچھے ذات بلکہ برادری و مذہب بھی۔ خاندان رضامند نا ہوں تو عدالتوں میں جا کر پسند کی شادی کر لی جاتی ہے جس کے بعد تحفظ کا خیال آتا ہے تو یہ جوڑے بڑے شہروں یا اپنی مرضی کے محفوظ علاقوں میں چھپ کر رہنا اپنی مجبوری سمجھ لیتے ہیں مگر ان کی پسند کی شادی ناپسند کرنے والے ان کے جانی دشمن بن کر ان کی تلاش میں رہتے ہیں اور ڈھونڈ کر انھیں قتل کر کے ہی رہتے ہیں۔ پسند کی شادی پر قتل کو کاروکاری کا نام دے کر قاتل پھانسی سے تو بچ جاتے ہیں مگر اپنے مطلوبہ افراد کو تلاش کر کے ہی رہتے ہیں اور یہ وداعتاً جاہلوں میں زیادہ ہو رہی ہیں بلکہ شہروں میں بعض دور اندیش والدین اپنی بیٹیوں کے فیصلے قبول بھی کرنے لگے اور سالوں بعد جہیز بھی دے کر بیٹی داماد سے تعلقات استوار کر کے ان کے فیصلے قبول کر لیتے ہیں۔ پریمی جوڑوں کے تحفظ مانگنے پر لڑکیوں کے خاندان لڑکے والوں سے دھوکا دہی بھی شامل ہوتی ہے مگر یہ بھی سو فیصد حقیقت ہے کہ دونوں کے خاندان نکاح سے پہلے جہیز و مہر کی رقم طے کرتے ہیں اور نکاح و ولیمہ پر لاکھوں کا خرچہ ہوتا ہے مگر شادی کی گارنٹی کوئی نہیں ہوتی۔ خطیب حضرات اپنے بیانات میں واضح کرتے آرہے ہیں کہ اسلام میں نکاح بہت آسان ہے مگر ہم نے خود شادیوں کو مہنگا کر رکھا ہے اور الزام معاشرے اور رکھ دکھاوے کی نمود و نمائش کو دیا جاتا ہے اور کوئی بھی اپنی غلطی

گدھوں نے ہاتھیوں کو روند ڈالا

مڈٹرم امریکی انتخابات پر ساری دنیا کی نظریں لگی ہوئی تھیں۔ 3 نومبر کو یہ انتخابات ہوئے۔ اب تک جو اکثریتی انتخابی نتائج سامنے آئے ہیں، ان سے عیاں ہوگیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی مقتدر جماعت، ری پبلکنز، ہار چکے ہیں اور ان کی حریف پارٹی، ڈیموکریٹ، اکثریتی طور پر جیت چکے ہیں۔ بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ امریکہ میں ڈیموکریٹس اور ان کی اتحادی پارٹیوں نے اپنی شکست تسلیم بھی کر لی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی مڈٹرم انتخابات میں ٹرمپ کی جماعت ری پبلکنز کو بری طرح ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ڈیموکریٹس کو دونوں ایوانوں میں سادہ اکثریت کے ساتھ برتری حاصل ہوگئی ہے۔ انتخابی نتائج کے مطابق ڈیموکریٹس پارٹی کی ایوان نمائندگان میں 241، اور سینٹ میں 54 نشستیں ہوگئی ہیں جبکہ اس وقت ری پبلکنز کے پاس ایوان نمائندگان میں 163، اور سینیٹ میں 44 نشستیں ہیں۔ اسی طرح ریاستی گورنرز کے انتخابات میں بھی ڈیموکریٹس کو نمایاں برتری حاصل ہو چکی ہے اور اس وقت ڈیموکریٹس گورنرز کی تعداد 28 ہے جبکہ ری پبلکنز گورنرز 20 رہ گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں انتخابی نتائج کے ابتدائی رجحانات کو صدر ٹرمپ اور ان کی جماعت کے لئے بڑے سیاسی نقصان سے تعبیر کیا جا رہا ہے جبکہ نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کے علاوہ صدر ٹرمپ نے بھی ایران جنگ کو اپنی پارٹی کی شکست کی وجہ قرار دیا ہے۔ جے ڈی وینس نے تو اپنے ردعمل میں یہ بھی باور کرایا ہے کی اب امریکہ کو ایران جنگ سے نکلنا ہوگا اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی پالیسی تبدیل کرنا پڑے گی۔ علاوہ ازیں ری پبلکنز پارٹی کے دوسرے کئی لیڈروں اور سیاسی حکمت عملی کے ماہرین نے بھی شکست کی ذمہ داری ٹرمپ پر ڈالنا شروع کر دی ہے جس پر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر امریکی عوام ان سے ناالاں ہیں تو وہ اسرائیل کی وزارت عظمیٰ سنبھال لیں گے۔ دوسری جانب ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ علی خامنائی نے امریکی انتخابی نتائج پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب امریکہ کے نا قابل شکست ہونے کا تصور ختم ہوگیا ہے اور امریکی بالا دستی کا خاتمہ قریب ہے۔ ان کے بقول واشنگٹن ہمارا دشمن ہی رہے گا۔ اسی طرح سپیکر ایرانی پارلیمنٹ باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ امریکیوں نے ایران کے خلاف جنگ مسترد کر دی ہے۔ علاوہ ازیں یورپی یونین کا بھی یہی کہنا ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیوں پر امریکی ووٹرز نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ کہ امریکہ کے ہاں عالمی امن کے لیئے متحد ہونے کا آج بہترین موقع ہے، چین نے ٹرمپ کی پارٹی کی شکست کو امریکہ کا اندرونی معاملہ قرار دیا ہے۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ امریکی وسط مدتی انتخابات میں متعدد مسلمانوں اور پاکستانی نژاد امریکی امیدواروں کو بھی نمایاں کامیابی حاصل ہوئی اور عبدالسید کو امریکہ کا پہلا مسلم سینیٹر منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہوگیا جن کا گذشتہ روز ٹرمپ کے ساتھ دلچسپ ڈائیلاگ بھی ہوا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی ری پبلکن پارٹی کو جس بدترین انتخابی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے

تنویر قیصر شاہد

"ہاتھی"۔ امریکی کانگریس اور سینیٹ پر ڈیموکریٹس کا غلبہ ہو چکا ہے۔ شکست کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کی پریشانیاں دیدنی ہیں۔ مڈٹرم انتخابات سے قبل ہی کہا جا رہا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ اور اُن کی پارٹی کے انتخاب ہونے کے امکانات کم ہیں۔ ہُوا بھی ایسا ہی۔ راقم نے بھی (2 نومبر کو) اپنی سطعات پر جو کالم رقم کیا، اس میں امریکیوں کی ا ؟ ر ا، امریکی مرویز اور امریکی میڈیا کے تجزیات کی اساس پر جو انداز اور قیاس کا سالم لکھا، اس میں بھی یہ پیشگوئی کی تھی کہ ٹرمپ کی شکست نوشتہ دیوار بن چکی ہے۔ اب تجزیئے کیے جا رہے ہیں کہ 3 نومبر کو ٹرمپ اور ہاتھیوں کی شکستِ فاش میں کن بڑے محرکات نے مرکزی کردار ادا کیا ہے؟ اس امر پر تقریباً سبھی کا اتفاق ہے کہ 5 بڑے افعال نے ٹرمپ کو ہرا دیا! (۱) ٹرمپ کی امریکی مسلمانوں و عالمِ اسلام کے خلاف سخت دریدہ ہذیانی چارحانہ اور غیر محتاط زبان (۲) ٹرمپ کی جانب سے امریکی میڈیا

کلینیکل موت

میری دانست میں آج کا اہم اور دلچسپ ہے، البتہ اس پر بات کرنے سے پہلے امریکا میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات پر ابتدائی کمنٹس ضروری ہیں۔ منگل 3 نومبر کو یہ انتخابات ہو گئے ہیں۔ ہمارے ہاں منگل کے بارے میں کئی توہمات پائے جاتے ہیں لیکن امریکا میں انتخابات ہمیشہ منگل کو ہی

عبدالحمید

ہوتے ہیں۔ وسط مدتی انتخابات کے جو نتائج آئے ہیں، ان سے ووٹرز کا رجحان بہت واضح ہے۔ صدر ٹرمپ کی ری پبلکن پارٹی اور سابق صدر اوبامہ کی ڈیموکریٹک پارٹی انتخابی دنگل میں آمنے سامنے تھیں۔ ری پبلکن پارٹی کو ایک دفعہ ایوانوں میں برتری حاصل تھی، مشاید اسی بنا پر اکثر فیصلے ٹرمپ خود کرتے تھے اور مشورہ غائب تھا۔ اب جب کہ دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹک پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی ہے، صدر ٹرمپ مزید دو سال صدر رہتے ہوئے بھی من مانی نہیں کر سکیں گے۔ مشی گن میں محمد عبدالرحمٰن السید جیت کر سینیٹر بن گئے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے ان کی شدید مخالفت کی۔ یہ نتائج حیران کن نہیں۔ غیر ضروری ایران جنگ اور اس کے نتیجے میں مہنگائی، امریکی عوام کو اتنا ناراض کر رہی تھی کہ یہ نتائج دیوار پر لکھے نظر آ رہے تھے۔ ہماری حکومتیں عوام کا جتنا بھی خون

میری دانست میں آج کا اہم اور دلچسپ ہے، البتہ اس پر بات کرنے سے پہلے امریکا میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات پر ابتدائی کمنٹس ضروری ہیں۔ منگل 3 نومبر کو یہ انتخابات ہو گئے ہیں۔ ہمارے ہاں منگل کے بارے میں کئی توہمات پائے جاتے ہیں لیکن امریکا میں انتخابات ہمیشہ منگل کو ہی ہوتے ہیں۔ وسط مدتی انتخابات کے جو نتائج آئے ہیں، ان سے ووٹرز کا رجحان بہت واضح ہے۔ صدر ٹرمپ کی ری پبلکن پارٹی اور سابق صدر اوبامہ کی ڈیموکریٹک پارٹی انتخابی دنگل میں آمنے سامنے تھیں۔ ری پبلکن پارٹی کو ایک دفعہ ایوانوں میں برتری حاصل تھی، مشاید اسی بنا پر اکثر فیصلے ٹرمپ خود کرتے تھے اور مشورہ غائب تھا۔ اب جب کہ دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹک پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی ہے، صدر ٹرمپ مزید دو سال صدر رہتے ہوئے بھی من مانی نہیں کر سکیں گے۔ مشی گن میں محمد عبدالرحمٰن السید جیت کر سینیٹر بن گئے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے ان کی شدید مخالفت کی۔ یہ نتائج حیران کن نہیں۔ غیر ضروری ایران جنگ اور اس کے نتیجے میں مہنگائی، امریکی عوام کو اتنا ناراض کر رہی تھی کہ یہ نتائج دیوار پر لکھے نظر آ رہے تھے۔ ہماری حکومتیں عوام کا جتنا بھی خون

نے ریاست مٹی سوٹا سے منتخب ہونے والی سابقہ مسلمان رکن پارلیمنٹ الہان عمر (جو صومالی نژاد مسلمان ہیں اور حجاب پہنتی ہیں) کی جس طرح بار بار تضحیق تو ہین کی، یہ اپنے تئیں خود ایک شرمناک مثال تھی۔ ٹرمپ کی کوشش تھی کہ الہان عمر دوبارہ رکن کانگریس منتخب نہ ہو سکیں۔ ٹرمپ نے اسے الہان عمر کے گھر پہ جا چھاپہ پھر بھی مروا دیا، انہیں صومالیہ ڈیٹی رپورٹ کرنے کی غیر آئینی دھمکی بھی دی، لیکن ان تمام غیر اخلاقی و غیر قانونی اقدامات کے باوجود ڈیموکریٹ الہان عمر دوبارہ جیت گئی ہیں۔ رشیدہ طلیب، بھی دوبارہ جیت گئی ہیں۔ وہ فلسطینی نژاد مسلمان امیگرنٹ ہیں۔ اٹلہ یا سے پہلا فام مسلم، آندرے کارسن، بھی منتخب ہوئے ہیں اور تیسری بار جیتنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ امریکی سینیٹ میں پہلی بار ایک مصری نژاد مسلمان، ڈاکٹر عبدالرحمٰن السید، نے منتخب ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے

جتنا جیسے لندن اور نیویارک کے مسلمان میئرز سے ٹرمپ کی کوئی ذاتی دشمنی ہے۔ ٹرمپ نے تو نیویارک کے میئر، زہران ممدانی، کی انتخابی راہ میں کئی بار کئی روڑے بھی اٹکائے، مگر نا کام رہے۔ اب نیویارک ریاست میں بھی ٹرمپ کا حریف جیت گیا ہے۔ یہاں بھی گدھے نے ہاتھی کو پچھاڑ ڈالا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو یقین تھا کہ وہ امریکی انٹیگرٹ مسلمانوں کی مخالفت اور عالمِ اسلام کی توہین کر کے سفید فام امریکی شہریوں کی انتخابی سختیں جیت لے گا اور یوں 3 نومبر کے مڈٹرم انتخابات میں کامیابی سے ہمکنار ہو جائے گا۔ ٹرمپ کی یہ امیدتشفی حسب خواہش انتخاب نہ ہو سکی۔ مڈٹرم انتخابات میں 11 مسلمان کانگریس کا انتخاب لڑ رہے تھے۔ ان میں سے نصف مسلمان کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ عظیم المرتبت کامیابی ہے اور امریکی مسلمانوں کے لیے باعثِ فخر و اعزاز بھی۔ مڈٹرم الیکشن سے قبل ٹرمپ

کی بار بار توہین (۳) ایران، امریکی جنگ میں امریکی ہزیمت (۴) امریکی وڈرز سے ٹرمپ کی وعدہ شکنیاں (۵) عام امریکی شہری پر مہنگائی کا کمر توڑ بوجھ !!تازہ ترین مڈٹرمی شکست کے بعد خود ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے: "ایران جنگ اور مہنگائی نے ری پبلکنز کو نقصان پہنچایا۔" یعنی یا ہو اور یا ہو ٹرمپ نے مل کر اپنے آپ اور دنیا کو تباہی کی طرف دھکیل دیا۔ یہ بات البتہ سامنے رہنی چاہیے کہ مڈٹرم سینیٹ میں ہاں جنوری میں حلف اٹھائیں گے اس وقت تک ٹرمپ کوئی بھی خطرناک اور نا عاقبت اندیشانہ قدم اٹھا سکتے ہیں۔ قارئین کرام، زندگی بہت کم یاب ہے۔ انسان اب تک جتنی دور تک کائنات میں جھانک سکا ہے یہ صرف ہماری زمین ہی ہے جس پر زندگی اپنے بہار تو خوش اور پوری آب و تاب سے موجود ہے۔ یہ زندگی ایک تھوڑی سی

مقررہ مدت کے لیے ملتی ہے اور پھر موت کی تاریکی چھا جاتی ہے۔ موت زندگی کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ آج تک کوئی بھی موت سے نہیں بچ پایا۔ قرآن مجید جو کہ رہتی دنیا تک انسانی ہدایت کے لیے آ کی کتاب، روشنی اور رحمت ہے، اس میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ اسی طرح سورہ رحمٰن میں فرمایا کہ ہر ایک نے فنا سے دوچار ہونا ہے، موت کیسے آتی ہے، اس وقت کیا کیا ہوتا ہے، اس کے بعد کیا ہوگا، یہ جاننے کے لیے بے چاہ تجسس ہے۔ مغرب میں ہزاروں ایسے افراد جو موت کی سی کیفیت سے دوچار ہوئے، بظاہر مر گئے اور پھر زندگی کی نعمت سے بہرہ ور ہ

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

ایران، امریکہ اور دیگر علاقائی و عالمی امور پر پاکستان کا مؤقف بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے دیگر ممالک کو بھی ایک پلیٹ فارم پرلا کر امن واستحکام کے حوالے سے بات چیت کا موقع فراہم کیا۔علاقائی امن صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ پورے خطے اور اس سے باہر کے ممالک کے مفاد میں ہے۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا 23 اکتوبر کو نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ اسحاق ڈار نے استنبول میں پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے آرفوروزارتی اجلاس میں شرکت کی۔اجلاس میں فلسطین،یمن،امریکہ،اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع سمیت مشرق وسطیٰ کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اسحاق ڈار نے اجلاس میں فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور آزاد وخودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے پاکستان کی غیرمتزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان نے مؤقف اختیار کیا کہ فلسطینی ریاست 4 جون 1967 کی سرحدوں کے مطابق قائم ہونی چاہیے، جس کا دارالحکومت مشرقی بیت المقدس ہو۔اجلاس میں غزہ میں تشدد کے فوری خاتمے اور بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی پر بھی زور دیا گیا۔آرفو ممالک کے وزرائے خارجہ نے سعودی عرب اور بحیرہ احمر میں حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے علاقائی تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کوناگزیر قرار دیا۔آبنائے ہرمز سے محفوظ اور بلا رکاوٹ بحری آمدورفت یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ترجمان نے کہا کہ 23 اکتوبر کو پاکستان اور فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ کے درمیان استنبول میں اہم مشاورتی اجلاس بھی منعقد ہوا۔ اجلاس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال، امریکہ، اسرائیل اورایران کے درمیان تنازع، یمن کی صورتحال اور علاقائی سلامتی کے امور زیر بحث آئے۔ آبنائے ہرمز، باب المندب اور بحیرہ اسود میں بحری سلامتی کے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور یورپی ممالک نے خطے میں کشیدگی کم کرنے، مذاکرات کے فروغ اور تنازعات کے پرامن حل کے عزم کا اعادہ کیا۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے 26 اکتوبر کو سعودی عرب کے مکہ اور مدینہ کے علاقوں کو نشانہ بنانے والے حوثی ملیشیا کے بیلسٹک میزائل حملوں کی شدید مذمت کی۔ سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے خلاف اس نوعیت کی جارحیت ناقابل قبول ہے۔انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کے قریب حملے اسلام کے مقدس مقامات کی حرمت اور شہریوں کی سلامتی کی صریح خلاف ورزی ہیں۔پاکستان نے سعودی عرب کے ساتھ غیرمتزلزل یکجہتی اور حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ پاکستان نے اردن میں چرچ کے قریب جنازے کے جلوس پر دہشت گرد حملے کی بھی شدید مذمت کی اور اردن کی حکومت اور عوام سے تعزیت کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ترجمان دفتر خارجہ نے پاکستان کی سفارتی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ایسے دو فریقین کو ایک چھت کے نیچے بٹھایا جو کئی دہائیوں سے بات چیت بھی نہیں کررہے تھے۔ پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع کے حل کے لیے سہولت کاری کا سلسلہ جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایک مخلص ثالث کی حیثیت سے ممکنہ تمام سفارتی سہولتیں فراہم کی ہیں۔امن کا قیام جنگ کے بجائے سیاسی مذاکرات اور سفارت کاری سے ممکن ہے۔ بسا اوقات امن عمل میں وقت لگتا ہے، تاہم امید ہے کہ وقت کے ساتھ خطے میں امن قائم ہوگا۔ایران کے جوہری معاملے سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ یہ معاملہ 2015 سے زیر بحث ہے اور پاکستان اس کے پرامن حل کی حمایت کرتا ہے۔پاکستان،قطر اور دیگر ممالک بھی ثالثی کی کوششوں میں فعال کردار ادا کررہے ہیں۔انہوں نے جوہری ہتھیاروں سے متعلق بعض بیانات پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔امریکی انتخابات سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ امریکی انتخابات امریکہ کا اندرونی معاملہ ہیں اور پاکستان کے امریکہ کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے پاک بھارت جنگ رکوانے میں کردار پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کو بھارت کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کی دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔اجلاس 20 سے 22 نومبر تک نئی دہلی میں شیڈول ہے۔پاکستان ایک ذمہ دار ملک کی حیثیت سے علاقائی اور عالمی فورمز پر مثبت روابط، مذاکرات اور تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ایس سی او اجلاس میں شرکت کا فیصلہ ادارہ جاتی مشاورت اور طے شدہ ضابطہ کار کی تکمیل کے بعد قیادت کرے گی۔ بھارتی پنجاب کے وزیراعلیٰ کی پاکستان آمد سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ اس دورے کی اجازت دینا بھارتی حکومت کا اختیار ہے۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے تقریباً300 ہندو یاتریوں کو ویزے جاری کیے ہیں۔ پاکستان بھارتی شہریوں کو ویزے جاری کرنے کا مخالف نہیں اور نہ ہی بھارتی شہریوں کے ویزے روک رکھے ہیں۔انہوں نے کہا کہ زائرین مذہبی مقامات کی زیارت کے لیے سفر کررہے ہیں اور ان کی مذہبی زیارات پر کسی قسم کی پابندی نہیں۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان1974 میں مذہبی سیاحت کے حوالے سے مفاہمت موجود ہے۔رواں ماہ کے اختتام پر بابا گرو نانک دیو جی کے حوالے سے تقریب کا انعقاد بھی ہوگا۔کرتارپور راہداری کے ذریعے روزانہ پانچ ہزار یاتری پاکستان آکر اسی روز واپس جاسکتے ہیں۔پاک ایران سرحد سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ سرحد کے ذریعے کراسنگ جاری ہے، تاہم بارڈر کی موجودہ صورتحال اور کھلنے کی حیثیت متعلقہ اداروں سے معلوم کرنا ہوگی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے سے متعلق سوال پر کہا کہ معاہدے کے قیام کے وقت پاکستان واضح کرچکا ہے کہ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں ہے۔ معاہدے کے اجلاس اور آئندہ معاملات پر تینوں ممالک باہمی مشاورت سے فیصلہ کریں گے۔انہوں نے بتایا کہ معاہدے کے سیکریٹری جنرل جلد ریاض میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔28 اکتوبر کو معاہدے کے سیکریٹری جنرل نے نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار سے ملاقات بھی کی۔ترجمان کے مطابق سنگاپور کے وزیرخارجہ کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے حوالے سے بڑی اہمیت کا حامل رہا۔ پاکستان اور سنگاپور کے سفارتی تعلقات کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر یہ دورہ کیا گیا۔دورے کے دوران پاکستان اور سنگاپور کے درمیان ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبے میں تعاون کی مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ بھی ہوا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ ملے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

کمیٹیوں میں ہمیں جانا چاہیے۔شوکت یوسفزئی نے کہا کہ یہ پی ٹی آئی کو ختم کرنے کا ایجنڈا ابھی ساتھ لائے ہیں، یہ کس کھاتے میں سڑکوں کا افتتاح کر رہے ہیں؟ نہیں سمجھتا کہ گورنر راج زیادہ مدت تک چل سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے لیے سیاسی اسپیس کہیں نہیں چھوڑا گیا،ہم سب کے خلاف تحریری ایم او سمیت دیگر کیس ہیں، کل ہائی کورٹ کو بھی ہمارے کیسز سننے سے روک دیا گیا ہے، یہ افسوس ناک ہے۔شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ ملاقات ہونا اچھی بات ہے، بانی پی ٹی آئی کے کیسز سے متعلق مشاورت ہوجاتی ہے، پی ٹی آئی کو اپنے لیے راستہ خود ہی نکالنا پڑے گا، سیاسی اسپیس کسی کے سہارے نہیں ملے گا۔پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ ہمارے زیادہ تر لیڈرز جیلوں میں ہیں، جو رہ گئے ہیں ان کے خلاف بھی کیسز ہیں، ہم نے مولانا فضل الرحمن کو کنٹینر پر آنے کی دعوت دی تھی، لگ یہی رہا ہے کہ حکومت اور جے یو آئی ف میں تھوڑی دیر کے لیے تلخیاں ہوں گی، پھر دھول بیٹھ جائے گی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اداروں کو اپنا کام کرنے دینا چاہیے، ہمیں سیاسی عمل سے دور نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

درمیان تعلقات کی گہرائی اور موجودہ جیو پولیٹیکل ماحول میں مشترکہ مفادات اور اسٹریٹجک رجحانات کی نزدیکی کی عکاسی کرتا ہے، یہ بحرانوں کا مقابلہ کرنے میں دونوں ملکوں کی قیادت کی حکمت کومجسم کرنے والا ایک اہم قدم ہے۔عرب ٹی وی کے مطابق یہ بات شہزادہ عبدالعزیز بن سعود اوران کے ترک ہم منصب مصطفیٰ چفتچی کے درمیان ترک دارالحکومت انقرہ میں ملاقات کے دوران سامنے آئی۔ دونوں شخصیات نے ایک رسمی مذاکراتی نشست کا انعقاد کیا جس میں سکیورٹی امور اور علاقائی چیلنجوں کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

پورٹ پر عالمی معیار کی ریاستی مہمان نوازی کی سہولتیں تیار کی جارہی ہے۔اسلام آباد ایئرپورٹ پر ریاستی مہمان نوازی کی نئی سہولت تعمیر ہوگی، ایئرپورٹ پر ریاستی پروٹوکول اور مہمان نوازی کے انتظامات مزید بہتر ہوں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

ایک ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، کیش لیس معیشت کے فروغ کے لیے وزارت خزانہ اور تمام متعلقہ ریاستی اداروں کی جاری کامیاب کاوشیں قابل ستائش ہیں۔وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ملک میں سو فیصد ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کے قیام کے لیے واضح لائحہ عمل اور مقررہ مدت کے ساتھ اہداف پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں صارفین کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، کیش لیس اکانومی کے فروغ کے لیے ملک بھر میں انٹرنیٹ کی فراہمی اور عوام کی ٹیکنالوجی تک آسان رسائی یقینی بنائی جائے۔وزیراعظم نے راست کیو آر کوڈ کے ذریعے صارفین اور مرچنٹ کے درمیان ڈیجیٹل ادائیگی کو فروغ دینے کی اسکیم کو حکومتی سرپرستی میں جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ راست کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیوں کا نظام حکومت کے کیش لیس معیشت کے وژن کے حصول میں معاون ثابت ہورہا ہے۔وزیراعظم نے بجلی اور گیس کے صارفین کو یوٹیلیٹی بلوں پر درج کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیاں کرنے کی ترغیب دینے کے لیے مؤثر میڈیا مہم چلانے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے تمام وزارتوں اور سرکاری اداروں کو کیش لیس اکانومی کے پلان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔اجلاس میں کیش لیس معیشت کے فروغ کے حوالے سے جاری اقدامات پر بریفنگ دی گئی، جس میں بتایا گیا کہ تمام وفاقی اور صوبائی سرکاری اداروں میں ادائیگیوں کی ڈیجیٹلائزیشن پر کام تیزی سے جاری ہے اور بیشتر اداروں میں دسمبر 2026 تک تمام ادائیگیاں مکمل ڈیجیٹلائز ہوجائیں گی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی سو فیصد ادائیگیاں بذریعہ ڈیجیٹل والٹ کی جارہی ہیں، انٹرنیٹ کی عدم موجودگی میں ڈیجیٹل ادائیگی کے لیے جدید نظام متعارف کرانے پر کام جاری ہے،پورے ملک میں انٹرنیٹ کی فراہمی کے لیے انفراسٹرکچر کے قیام کے حوالے سے کام تیزی سے جاری ہے۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ 15 نومبر 2026 سے بذریعہ چیک آسان اسائنمنٹ اکاؤنٹس کی ادائیگیاں ختم کی جارہی ہیں، 16 نومبر سے پورے ملک میں آسان اسائنمنٹ اکاؤنٹس کی تمام ادائیگیاں بذریعہ راست ڈیجیٹل نظام کی جائیں گی اور اس سلسلے میں ڈی ڈی اوز کو تربیت دی جاچکی ہے۔اجلاس میں وفاقی وزرا محمد اورنگزیب، شزا فاطمہ خواجہ، عطا اللہ تارڑ، جنید انور چوہدری، علی پرویز ملک، سردار اویس لغاری، وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ، وزیرمملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، تمام صوبائی چیف سیکریٹریز اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

خاتمے اور بین الاقوامی مبصرین کو بلا رکاوٹ رسائی دینے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ یوم شہدائے جموں کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر مملکت نے نومبر 1947 میں جموں میں شہید کیے گئے بے گناہ کشمیری مسلمانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدائے جموں کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے بھی یکجہتی کا اظہار کیا۔صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ 79 سال قبل ڈوگرہ افواج نے جموں کی مسلم آبادی کے خلاف منظم تشدد کیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں مرد، خواتین اور بچے شہید ہوئے جبکہ لاتعداد افراد کو اپنے گھروں اور آبائی علاقوں سے بے دخل ہونا پڑا۔انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام آج بھی مشکلات اور مصائب کا سامنا کررہے ہیں اور بھارت کے غیر قانونی زیرتسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ عالمی برادری کو کشمیری عوام کی مشکلات کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔صدر مملکت نے واضح کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کے لیے اپنی کوششوں سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ بھارت کے حوالے سے صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ اسے اشتعال انگیز بیانات اور فوجی مہم جوئی سے گریز کرنا چاہیے۔ پاکستان امن کا خواہاں ہے، تاہم اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے لیے پاکستان کے عزم کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ بھارت کو 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات واپس لینے چاہئیں تاکہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کی راہ ہموار ہوسکے۔صدر مملکت نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیرتسلط جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مؤثر نگرانی کے لیے عملی اقدامات کرے اور بین الاقوامی مبصرین کو علاقے تک بلا رکاوٹ رسائی دلانے میں اپنا کردار ادا کرے۔صدر آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جائز جدوجہد اور حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا اور خطے میں پائیدار امن کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ضروری ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

محروم کوئٹہ کے شہری محمد زاہد سے ملاقات کے دوران کیا۔وزیراعلیٰ نے محمد زاہد کی مالی معاونت کی اوران کی آنکھوں کے علاج اور بینائی کی بحالی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی، جبکہ ان کے غریب اور بے روزگار دوست جان محمد کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے رکشہ بھی تحفے میں دیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محمد زاہد کی آنکھوں کے علاج کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی اور اگر ان کا علاج لندن، امریکہ، دبئی یا دنیا کے کسی بھی ملک میں ممکن ہوا تو حکومت اس ضمن میں مکمل تعاون کرے گی۔انہوں نے کہا کہ کسی مستحق شہری کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، معذوری کسی انسان کی صلاحیتوں اور عزت نفس میں کمی کا باعث نہیں بنتی، ایسے افراد کو باعزت زندگی اور خودمختار روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کا کوئی مستحق شہری علاج، روزگار اور بنیادی سہولیات سے محروم نہ رہے۔ انسانیت کی خدمت ہمارا نصب العین ہے اور عوام کی مشکلات کا ازالہ حکومت کی ذمہ داری ہے۔اس موقع پر محمد زاہد نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ عوام کے دکھ درد کو سمجھنے اور مشکل وقت میں ان کا ساتھ دینے والے متحرک وزیراعلیٰ ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے اس سے قبل بھی ان کے علاج کے لیے 10 لاکھ روپے کی مالی معاونت فراہم کی اور روزگار کے حصول میں بھی مدد کی۔محمد زاہد کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہمیشہ ان کی مشکلات کو سمجھا اور انہیں کبھی خالی ہاتھ واپس نہیں بھیجا۔محمد زاہد اوران کے دوست جان محمد نے مالی معاونت، علاج کے لیے مکمل تعاون اور روزگار کے لیے رکشہ فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

وزرائے کونسل کا اجلاس 15 اور 16 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔ نائب وزیراعظم نے اجلاس کی تیاریوں میں ہونے والی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اجلاس کے کامیاب اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے باہمی قریبی رابطہ اور مؤثر تعاون برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے ای سی او کے لئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ اجلاس میں شرکت کرنے والے وفود کا اسلام آباد میں خیرمقدم کیا جائے گا اور علاقائی تعاون کے فروغ کے حوالے سے نتیجہ خیز تبادلہ خیال ہوگا۔ اجلاس میں وزارت خارجہ کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

ٹیسلا اور اسپیس ایکس کی مالیت میں 120 ارب ڈالرز سے زائد کی کمی ہوئی، جبکہ ان کی ذاتی دولت بھی اربوں ڈالرز گھٹ گئی۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد ایلون مسک کی کمپنیوں کے شیئرز دباؤ کا شکار ہو گئے،ٹیسلا کے شیئرز کی قیمت میں 3.3 فیصد اور اسپیس ایکس کے شیئرز کی قیمت میں 8 . 3 فیصد کی کمی آئی ہے۔رپورٹ کے مطابق ایلون مسک کی دونوں کمپنیوں کی مجموعی مارکیٹ ویلیو میں 120 ارب ڈالرز سے زیادہ کی کمی ہوئی ہے، جبکہ ان کی ذاتی دولت میں تقریباً 30 ارب ڈالرز کی کمی کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔انتخابی نتائج کے بعد ایلون مسک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ریپبلکن پارٹی کی حمایت میں کی ہوئی اپنی بعض پوسٹس بھی حذف کر دیں۔انہوں نے انتخابات سے قبل ریپبلکن امیدواروں کی حمایت میں ایک پوسٹ کی تھی جس میں لکھا تھا ووٹ ریڈ ٹوڈے۔ایلون مسک نے ریپبلکن امیدواروں کو ووٹ دینے کی اپیل پر مشتمل ایک پوسٹ بھی پن کی ہوئی تھی، ڈیموکریٹس کی کامیابی کے بعد یہ پوسٹس ہٹادی گئیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

جاری کردی ہے جس میں مالیاتی اداروں اور اہم قومی تنصیبات کو ممکنہ حملوں سے خبردار کیا گیا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق ایڈوائزری میں بتایا گیا ہے کہ بینکوں کے کور بینکنگ سسٹم، ڈیجیٹل بینکنگ پلیٹ فارمز،ادائیگی کے نظام اور صارفین کی موبائل ایپلی کیشنز سائبر حملہ آوروں کا نشانہ بن سکتے ہیں۔اس کے علاوہ تیل وگیس کی تنصیبات، پانی کی فراہمی کے نظام، بجلی کی پیداوار و تقسیم، صنعتی اداروں اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو بھی خطرات لاحق ہیں۔رپورٹ کے مطابق مصنوعی ذہانت، خودکار بوٹس، بوٹ نیٹس اور اسٹیلتھ ٹولز کے استعمال سے سائبر حملوں کی رفتار اور پیچیدگی میں اضافہ ہورہا ہے۔بینکوں کے ایپلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس اور ادائیگی کے نظام میں مداخلت کے ذریعے صارفین کے اکاؤنٹس اور مالیاتی معلومات کو متاثر کرنے کا خدشہ ہے۔اکاؤنٹس میں ظاہر ہونے والی رقوم کے بیلنس میں ردوبدل سے صارفین میں خوف وہراس بھی پھیلایا جاسکتا ہے۔ایڈوائزری میں مالیاتی اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ خودکار لاگ ان کی کوششوں، بار بار ناکام تصدیق، بڑی تعداد میں صارفین کی اسناد آزمانے، غیر معمولی اے پی آئی درخواستوں، ایپلی کیشنز کی ترتیبات میں تبدیلی اور مشکوک مالی لین دین پر کڑی نظر رکھیں۔ایڈوائزری میں یورپ کے سپر مارکیٹس کے ریفریجریشن اور فریزر سسٹم پر ہونے والے سائبر حملوں کا بھی حوالہ دیا گیا ہے، جن سے کاروباری سرگرمیاں اور متعلقہ آپریشنل نظام متاثر ہوئے۔ تاہم ان واقعات میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی۔قومی سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے اداروں کو صارفین کی ایپلی کیشنز اور بینکنگ ریکارڈ کی درستگی یقینی بنانے، مالی لین دین کی آزادانہ جانچ اور خودکار بوٹس کے ذریعے ہونے والی مشکوک سرگرمیوں کی نگرانی کی سفارش کی ہے۔ اس کے علاوہ اداروں کو اے آئی کے ذریعے ممکنہ سائبر حملوں سے نمٹنے کے لیے اپنی تیاریوں کا جائزہ لینے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

قیمتوں میں اضافہ ،10 اشیاء سستی اور 20 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے میں سادہ روٹی 0.64 اور تازہ دودھ 0.49، دہی 0.41 فیصد مہنگی ہوئی۔سالانہ بنیادوں پرایل پی جی 114.88 فیصد مہنگی ہوئی، سالانہ بنیادوں پر ٹماٹر 78.89 فیصد مہنگے ہوئے جبکہ سالانہ بنیادوں پر بجلی چارج 52.38% فیصد بڑھ گئے۔ادارہ شماریات کے مطابق ایک سال میں ڈیزل 39.27 اور پیٹرول 36.34 فیصد مہنگا ہوا، سالانہ بنیادوں پر گندم کا آٹا 33.95 اور مرچ 31.81 فیصد مہنگی ہوئی جبکہ سالانہ بنیادوں پر سرخ مرچ پاؤڈر 15.55 اور مٹن 14.54 فیصد مہنگا ہوا۔ایک سال میں پیاز 13.64، سادہ روٹی 12.35 اور گائے کا گوشت 11.06 فیصد مہنگا ہوا،سالانہ بنیادوں پر آلو 37.24 فیصد، انڈے 27.59 فیصد سستے ہوئے، ایک سال میں چینی 25.03 اور نمک پاؤڈر 14.09 فیصد سستا ہوا جبکہ ایک سال میں گڑ 7.75 فیصد، دال مسور 7.49 اور دال مونگ 6.79 فیصد سستی ہوئی، سالانہ بنیادوں پر چاول اری 1.79 6/9 فیصد سستے ہوئے۔ایک ہفتے میں ٹماٹر 54.18 فیصد، ایل پی جی 3.72 فیصد، آلو 2.07 فیصد، انڈے 17 . 1 اور لہسن 06 . 1 فیصد سستے ہوئے، جلانے والی لکڑی 1.01 اور نمک پاؤڈر 0.91 فیصد مہنگا ہوا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

ایئرپورٹ کے احاطے میں شجرکاری مہم کے تحت پودا بھی لگایا۔تقریب میں سیکریٹری دفاع لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد علی اور ڈائریکٹر جنرل پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی ایئر وائس مارشل شاہد افضال سمیت وزارت دفاع اور پی اے اے کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کا کہنا ہے کہ نیا سٹیٹ لاؤنج پاکستان کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی اجلاس 2027 کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔یہ منصوبہ ملک کے ہوائی اڈوں پر مہمان نوازی اور پروٹوکول کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی قومی حکمت عملی کا حصہ ہے۔پی اے اے کے مطابق نئے سٹیٹ لاؤنج کی تکمیل سے وفاقی دارالحکومت میں بین الاقوامی پروازوں سے آنے والے معزز غیر ملکی مہمانوں، سرکاری وفود اور سربراہان مملکت کو بین الاقوامی معیار کے پروٹوکول اور لاؤنج کی سہولیات میسر آئیں گی، جس سے ایئرپورٹ پر ریاستی مہمان نوازی کے انتظامات مزید مؤثر اور مستحکم ہوں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

قرضوں میں 4 فیصد اضافہ ہوا، جس کے باعث قرضوں کی ادائیگی ملکی معیشت کے لیے ایک اہم چیلنج بن گئی ہے۔عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کے 107 ارب ڈالر سے زائد بیرونی قرضے سرکاری نوعیت کے ہیں، جبکہ نجی شعبے کے غیر ضمانتی بیرونی قرضوں کا حجم 17.58 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان پر 10.45 ارب ڈالر کے قلیل مدتی بیرونی واجبات بھی موجود ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چین 22.4 ارب ڈالر کے قرضوں کے ساتھ پاکستان کا سب سے بڑا دوطرفہ قرض دہندہ ہے۔ عالمی بینک کے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (آئی ڈی اے) کے ذمے پاکستان کے 19.2 ارب ڈالر جبکہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے 16.83 ارب ڈالر کے قرضے واجب الادا ہیں۔ مجموعی طور پر دوطرفہ قرض دہندگان کے ذمے پاکستان کے 42.4 ارب ڈالر واجب الادا ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

رہے تھے، جس میں مختلف سروس گروپس سے تعلق رکھنے والے 46 افسران نے 16 ہفتوں کی تربیت مکمل کی۔وفاقی وزیر نے کہا کہ تیزی سے بدلتی عالمی صورتحال اور مصنوعی ذہانت کے دور میں اداروں اور قوموں کے لیے خود کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ نوکیا اور بلیک بیری جیسی کمپنیوں کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو ادارے وقت کے ساتھ خود کو تبدیل نہیں کرتے، وہ مٹ جاتے ہیں۔ پاکستان کو دنیا میں وقوع پذیر تبدیلیوں سے متاثر ہونے کے بجائے اسے اپنی ترقی کے لیے ایک موقع بنانا ہوگا۔احسن اقبال نے کہا کہ پائیدار قومی ترقی کے لیے امن وامان،سیاسی استحکام، کم ازکم دس سال تک پالیسیوں کا تسلسل اور بنیادی اصلاحات سے مستقل وابستگی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک 2017 میں ترقی کے سفر پر گامزن ہوچکا تھا اور وژن 2025 کے تحت ریکارڈ ترقی ہوئی، تاہم 2018 میں سازش کے ذریعے پاکستان کی ترقی کے عمل کو سکڈ میزائل سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 2022 میں ملک دیوالیہ ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا۔انہوں نے کہا کہ اب پاکستان معاشی بحران سے نکل کر استحکام کی جانب گامزن ہے اور اڑان پاکستان کے پانچ ای فریم ورک کے تحت 2035 تک معیشت کا حجم ایک کھرب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اگر ہم نے سٹیٹس کو برقرار رکھا تو ہم بمشکل 600 ارب ڈالر تک پہنچیں گے۔اس لئے ہمیں اپنی رفتار تیز تر کرنا ہے اور سول سروس کو روایتی رول سے نکل کر ادارہ جاتی اور معاشرتی تبدیلی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ اڑان پاکستان فریم ورک کے پانچ بنیادی ستون برآمدات، توانائی، ماحولیات، مساوات اور ڈیجیٹل پاکستان ہیں، جن کے ذریعے ہم پائیدار ترقی کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معاشی خودمختاری کے لیے ضروری ہے کہ 2035 تک ہماری برآمدات 100 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں۔ہمیں سماجی شعبہ میں اپنی کمزوریوں کو دور کرنا ہے چونکہ انسانی وسائل کا معیار قوموں کے مستقبل کے لئے سب سے اہم بنیاد فراہم کرتا ہے۔انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ روایتی طرز حکمرانی کے بجائے عوامی خدمت، دیانت داری اور مشن پر مبنی طرز حکمرانی اپنائیں اور خلفائے راشدین کے نظام حکمرانی کو اپنا مشعل راہ بنائیں۔وفاقی وزیر نے کورس کامیابی سے مکمل کرنے والے 46 افسران میں اسناد تقسیم کیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمنا کا اظہار کیا۔منصوبہ بندی،ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کی پائیدار معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور عالمی معیشت میں مؤثر مقام حاصل کرنے کے لیے سیاسی استحکام اور پالیسیوں کا تسلسل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں،موجودہ علاقائی اور عالمی حالات میں پاکستان کسی قسم کے عدم استحکام کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو میں وفاقی وزیر نے کہا کہ سیاسی اختلافات جمہوری نظام کا حصہ ہیں تاہم ان کا اظہار آئینی اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے کیا جانا چاہیے۔ قومی استحکام اور ملکی مفاد کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دینے کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے ملک میں سیاسی استحکام کے لیے آئندہ دس برس کے لیے سیاسی میثاق کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی قوتیں اس بات پر اتفاق کریں کہ وہ دھرنوں اور لانگ مارچ سے گریز کریں گی اور ملک میں ترقی و معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے سازگار ماحول برقرار رکھیں گی۔پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ سرمایہ کار ان ممالک کا رخ کرتے ہیں جہاں امن و امان کی صورتحال بہتر، سیاسی استحکام برقرار اور مستقبل کی معاشی پالیسیوں میں تسلسل موجود ہو۔ سرمایہ کاری کے فیصلوں میں پالیسیوں کا تسلسل اور کاروباری ماحول پر اعتماد کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو سرمایہ کاری کے لیے پرکشش منزل بنانے اور معاشی ترقی کی رفتار برقرار رکھنے کے لیے ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس سے مقامی اور عالمی سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط ہو اور ملک ترقی کے طویل المدتی اہداف حاصل کر سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

عوام کی خدمت کے لیے مشترکہ حکمت عملی بنائی گئی ہے۔لاڑکانہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وہ سابق وزیر خارجہ کی حیثیت سے وفاقی حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ اختلافات ختم کرکے ملک کی معاشی صورتحال پر توجہ دی جائے۔حکومت کی توجہ سیاسی اختلافات کے بجائے عوام کو درپیش معاشی مشکلات کے حل پر ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو صوبائی اور سیاسی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطے برقرار رکھنے چاہئیں اور ہر کسی سے جھگڑنے کے بجائے تمام فریقین کے ساتھ بات چیت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف سے ان کی ملاقات بہت مثبت رہی، جس کے نتیجے میں وفاق کے ساتھ رابطہ کاری میں بہتری آئے گی۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے ساتھ مل کر حکمت عملی بنائی ہے اور چاہتے ہیں کہ وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر عوام کے لیے کام کیا جائے۔بلاول بھٹو نے بتایا کہ انہوں نے وزیراعظم کو وفاقی کابینہ کے اجلاس مختلف صوبوں میں منعقد کرنے کی تجویز دی ہے جبکہ وفاق اور سندھ کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے کے لیے کراچی میں بھی اجلاس ہوگا۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو انتخابی اصلاحات کمیٹی کا حصہ بننا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دیگر صوبوں کے مقابلے میں سندھ حکومت ہسپتالوں کی ذمہ داری زیادہ بہتر انداز میں نبھارہی ہے، تاہم لاڑکانہ کے ہسپتال کی تعمیر میں وفاقی حکومت کی کوئی معاونت شامل نہیں ہے۔چیئرمین پیپلز پارٹی کے مطابق کافی عرصے سے سندھ میں وفاقی منصوبے نہ ہونے کے برابر ہیں، تنقید کرنا آسان اور کام کرنا مشکل ہے۔ کچھ لوگ سیمینار سیمینار کھیل رہے ہیں، آپ بھی سیمینار رکھ لیں، میں آجاؤں گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

انگریزی مطبوعات کا متنوع انتخاب پیش کیا گیا ہے، جن میں شاعری، ناول، بچوں کی کتب، تعلیمی و تحقیقی مطبوعات اور تاریخ وثقافت سے متعلق تصانیف شامل ہیں۔سفیر پاکستان نے پاکستانی ناشرین کے اسٹالز کا بھی دورہ کیا، جن میں قدرت اللہ کمپنی، ضیا القرآن پبلی کیشنز اور پیراماؤنٹ بکس شامل ہیں۔سفیر پاکستان نے پاکستان پویلین کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور ثقافت، علم اور تعلیم کے مرکز کی حیثیت سے شارجہ کے مقام کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ یہ انٹرنیشنل بک فیئر شارجہ کی ثقافتی شناخت کا امتیازی نشان بن چکا ہے۔انہوں نے متحدہ عرب امارات بھر میں مقیم افراد، بالخصوص شارجہ میں آباد پاکستانی کمیونٹی پرزور دیا کہ وہ میلے میں تشریف لائیں اور کتاب ومطالعے سے اپنا رشتہ قائم رکھیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت پاکستان اور سفارت خانہ آئندہ کتابی میلوں میں پاکستان کی شرکت کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ہرممکن تعاون جاری رکھیں گے۔اپنے دورے کے دوران سفیر پاکستان نے شارجہ بک اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عزت مآب احمد بن رکاض العامری سے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور شارجہ کے درمیان ادبی وثقافتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سفیر پاکستان نے ثقافت اور علم کے فروغ میں شارجہ کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کاوشیں لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کررہی ہیں۔ جناب العامری نے ان شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی اہمیت پرزور دیا اور شارجہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے لیے کتب، بالخصوص اردو مطبوعات کی دستیابی میں اضافے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔سفیر پاکستان نے محی الدین ابن عربی فاؤنڈیشن کے اسٹال کا بھی دورہ کیا، جہاں فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر شیخ ایمن حمدی الاکبری نے انہیں اسلامی علمی ورثے کے تحفظ اور بنیادی متون کو وسیع تر حلقوں تک پہنچانے کے لیے فاؤنڈیشن کی کاوشوں سے آگاہ کیا۔سفیر پاکستان نے فاؤنڈیشن کی جانب سے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی تصانیف "الخیر الکثیر" اور "اللمحات" کی اشاعت کا خیرمقدم کیا، جن کی شروح پاکستانی عالم دین مفتی عبدالخالق آزاد رائے پوری نے تحریر کی ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

پارلیمنٹ پر مشتمل دھڑوں کے نمائندوں نے آئزنکوٹ کی حمایت کی جبکہ 46 ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل دھڑوں نے وزیراعظم نیتن یاہو کی سفارش کی۔اسرائیلی صدر کا کہنا تھا کہ وہ اتوار کے روز حکومت بنانے کا مینڈیٹ سونپنے سے پہلے صورت حال کو واضح کرنے کے لیے پارٹی رہنماؤں کے ساتھ مزید بات چیت کریں گے۔واضح رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے امکانات مزید کم ہو گئے، ان کی اتحادی مذہبی جماعت یونائیٹڈ توراہ جوڈازم نے وزیراعظم کے عہدے کے لیے کسی بھی امیدوار کی حمایت سے انکار کردیا۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق 7 نشستوں پر مشتمل جماعت کے دونوں دھڑوں نے صدر سے مشاورت کے دوران کسی امیدوار کی سفارش نہیں کی، جماعت کے مذہبی رہنماں نے بھی کسی امیدوار کی حمایت نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

معاملہ مجاز سول عدالت کو بھجوانے کا حکم دے دیا۔عدالت عظمیٰ کا 8 صفحات پر مشتمل فیصلہ جسٹس عائشہ ملک نے تحریر کیا۔فیصلے میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی محتسب کے اختیارات واضح ملکیتی حقوق اور قبضے کی بحالی تک محدود ہیں، جبکہ پیچیدہ قانونی اور حقائق پر مبنی تنازعات کا فیصلہ شہادتیں ریکارڈ کرنے کے بعد ہی ممکن ہے۔سپریم کورٹ نے خواتین کی جائیداد سے متعلق سول درخواستوں کو اپیلوں میں تبدیل کرکے منظور کرلیا اور ہدایت کی کہ محتسب شکایت سمیت تمام متعلقہ ریکارڈ سول جج باڑہ کی عدالت میں جمع کرایا جائے۔عدالت نے سول عدالت کو فریقین کو 15 روز کے اندر پیش ہونے کے نوٹس جاری کرنے اور مقدمہ مناسب مدت میں نمٹانے کی ہدایت بھی کی ہے۔فیصلے کے مطابق متنازعہ ہبہ نامے کی اصلیت، قانونی حیثیت اور وراثتی حقوق کا تعین سول عدالت کرے گی، کیونکہ ایسے معاملات میں قانونی اور حقائق سے متعلق پیچیدگیوں کا جائزہ لینا ضروری ہے۔سپریم کورٹ نے قراردیا کہ خواتین کے ملکیتی حقوق کے تحفظ کے لیے ایکٹ 2019 اہم قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے اور خواتین کو جائیداد سے غیر قانونی طور پر محروم کرنے کے خلاف فوری اور مؤثر قانونی چارہ جوئی ضروری ہے۔عدالت عظمیٰ کے مطابق خواتین کے جائیداد حقوق کا تحفظ قانون کا بنیادی مقصد ہے، تاہم محتسب کے اختیارات اور سول عدالت کے دائرہ اختیار میں فرق کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

برتھ کیا جائے گا۔حکام کے مطابق ایم وی الیکس کے ذریعے آنے والی درآمدی گندم پنجاب کی فلور ملز کو فراہم کی جائے گی تاکہ صوبے میں آٹے کی دستیابی کو بہتر بنایا جاسکے۔ایم وی کاراکوس نامی کارگو جہاز کی جمعرات اور ہفتہ کی رات آنے اور لنگر انداز ہونے کا شیڈول ہے، یہ جہاز 58 ہزار 488 میٹرک ٹن درآمدی گندم لے کر آرہا ہے جسے سندھ کی فلور ملز کو سپلائی کیا جائے گا۔فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق درآمدی گندم کی مسلسل آمد سے اوپن مارکیٹ میں گندم کی قیمتوں میں مزید کمی کا امکان ہے۔ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ درآمدی گندم 112 روپے 50 پیسے فی کلو کے حساب سے فراہم کی جائے گی، جبکہ فلور ملز تک پہنچنے کے بعد اس کی لاگت تقریباً 115 روپے فی کلو ہونے کا تخمینہ ہے۔فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق درآمدی گندم کی دستیابی سے نہ صرف مارکیٹ میں سپلائی بہتر ہوگی بلکہ آنے والے دنوں میں آٹے کی قیمتوں میں بھی نمایاں کمی کی توقع کی جا رہی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد میں تجاوزات کے خلاف آپریشن ڈیڑھ سال سے چل رہا ہے،مولانا فضل الرحمان کو بھیجے گئے نوٹس کا ان کی موجودہ سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے حوالے سے رانا ثنا اللہ کا بیان ان کی ذاتی رائے ہوسکتا ہے کہ وزیراعظم سمجھتے ہیں کہ اس معاملے سے نقصان ہو سکتا ہے، فائدہ نہیں، اگر وزیراعظم کا یہ خیال ہوتا تو وفاقی وزرا مولانا کے معاملے پر بات نہ کررہے ہوتے۔طلال چوہدری نے مزید کہا کہ ہم مولانا فضل الرحمان کو سڑکوں کی طرف نہیں دھکیل رہے، بلکہ وہ خود تصادم کی طرف جارہے ہیں اور بلاوجہ ہورہے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عمران خان کی صحت کے حوالے سے جو خبریں آرہی ہیں وہ حوصلہ افزا نہیں،ہمیں سخت تشویش ہے،سپریم کورٹ کے 18 اگست کے حکم پر عملدرآمد کیلئے درخواست دائر کی ہوئی ہے،عدالت عظمیٰ سے استدعا کی ہے ہماری درخواست جلد سماعت کیلئے لگائی جائے تاکہ یہ معاملہ حل ہو۔چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ایک ملاقات تو ہوئی، سلمان صفدر مل کے آئے، عمران خان کی صحت کے حوالے سے ہمیں ہدایات ضرور ملی ہیں، بانی کی صحت سے متعلق کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہیے۔سپریم کورٹ کے 18 اگست کے فیصلے پر عملدرآمد چاہتے ہیں۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ ختم ہو گیا،صوبائی حکومت تک چلی گئی ہے، اب رہنماؤں اور کارکنوں کی پکڑ دھکڑ کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے،بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو فوری رہا کیا جائے۔سینیٹر مشعال یوسفزئی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے اور قید تنہائی کے باعث ان کا بلڈ پریشر 192 تک پہنچ جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہسپتال منتقلی سے متعلق کیس کی جلد سماعت کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ عمران خان کی بہنیں اس وقت جیل میں ہیں جبکہ بانی پی ٹی آئی کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔مشعال یوسفزئی کے مطابق عمران خان کی ہسپتال منتقلی کیس 4 ہفتے گزرنے کے باوجود تاحال سماعت کے لیے مقرر نہیں ہو سکا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اڈیالہ جیل سے عمران خان کی صحت سے متعلق معلومات ملی ہیں جن کے مطابق قید تنہائی کے باعث ان کا بلڈ پریشر 192 تک پہنچ جاتا ہے۔سینیٹر مشعال یوسفزئی نے کہا کہ سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہسپتال منتقلی سے متعلق کیس آئندہ ہفتے سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

میں جو خدمات انجام دیں، وہ ان کی ذمہ داری اور فرض تھا۔انہوں نے کہا کہ آج ہمیں کوئٹہ جاتے ہوئے احتیاط کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے جبکہ ایک وقت تھا جب وہ بغیر کسی محافظ کے کہیں بھی چلے جاتے تھے، صوبہ اس صورتحال تک کیسے پہنچا، یہ غور طلب بات ہے۔جسٹس جمال مندوخیل کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے حالات بہتر بنانا صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کو اس کی وجوہات پر غور کرنا ہوگا، صوبے میں ماضی جیسے حالات واپس لانے کے لیے سب کو مل بیٹھ کر سوچنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں امن چاہیے کیونکہ امن ہوگا تو کاروبار چلے گا اور لوگ عدالتوں میں آسکیں گے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے سانحہ سول اسپتال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس سانحے کو نہیں بھول سکتے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

گا۔درخواست میں کیپسٹی چارجز کی مد میں 38 ارب 92 کروڑ روپے وصول کرنے کی تجویز دی گئی ہے جبکہ آپریشنل اینڈ مینٹیننس کی مد میں 5 ارب 59 کروڑ 70 لاکھ روپے اضافے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔دوسری جانب انکریمنٹل پیکیج کے اثرات کی مد میں 29 ارب 25 کروڑ روپے کمی کی درخواست بھی کی گئی ہے۔جولائی سے ستمبر 2026 کی سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق کے الیکٹرک کے صارفین پر بھی ہوگا، نیپرا درخواست پر 17 نومبر کو سماعت کرے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

لیے مسلسل کوششیں کی جائیں، کشیدگی کو بڑھنے سے روکا جائے اور دیرپا سیاسی حل تلاش کیا جائے۔ فعال جنگی حالات میں سفارت کاری کا کردار کے عنوان سے جاری ہونے والے اس بیان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ جنگ کے دوران بھی سفارتی روابط انتہائی اہمیت رکھتے ہیں، ان کے ذریعے شہریوں کا تحفظ، تشدد پر قابو پانے، تنازعات کو پھیلنے سے روکنے اور انسانی امداد کی فراہمی میں مدد مل سکتی ہے۔بیان میں ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جنگ میں مصروف فریقین کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور مذاکرات کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ثالثی، دوستانہ مساعی (گڈ آفسز) اور براہ راست یا بالواسطہ رابطوں کا استعمال کریں، چاہے فوجی کارروائیاں جاری ہی کیوں نہ ہوں۔یہ بیان نومبر کے لیے سلامتی کونسل کی صدر اور لٹویا کی سفیر سانیتا پاؤلوتا ۔ ڈیلس لینڈس کی زیر صدارت منظور کیا گیا۔اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر سید حیدر شاہ نے بیان کی منظوری کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے تنازعات کے پرامن حل کے لیے عالمی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔بیان کی منظوری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس صدارتی بیان کا پیغام سادہ مگر نہایت طاقتور ہے: دشمنی اور جنگ شروع ہونے کے بعد سفارت کاری ختم نہیں ہونی چاہیے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔پاکستان کی یہ سفارتی کوشش سلامتی کونسل کی قرارداد 2788 کی بنیاد پر آگے بڑھائی گئی ہے، جسے جولائی 2025 میں پاکستان کی سلامتی کونسل کی صدارت کے دوران متفقہ طور پر منظور کیا گیا تھا، اس قرارداد میں اقوام متحدہ کے منشور کے تحت بین الاقوامی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کا اعادہ کیا گیا تھا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

تکنیکی ترقی اور قومی استعداد میں اضافے کے لیے بروئے کار لانا ہوگا تاکہ کثیر قطبی عالمی نظام میں ملک اپنا مؤثر کردار ادا کرسکے۔یونیورسٹی آف لاہور میں "پاکستان کا نئے عالمی نظام میں کردار" کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے کہا کہ دنیا میں طاقت کا توازن تبدیل ہو چکا ہے۔عالمی نظام اب کسی ایک سپرپاور کے گرد نہیں گھومتا بلکہ چین، روس، یورپ اور متعدد درمیانی درجے کی عالمی طاقتیں عالمی سیاست، معیشت اور سلامتی کے منظرنامے کو نئی شکل دے رہی ہیں۔انہوں نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کو ابھرتی ہوئی درمیانی عالمی طاقتیں قرار دیتے ہوئے ملائیشیا اور انڈونیشیا جیسے ممالک کا بھی ذکر کیا۔ان کا کہنا تھا کہ عالمی معاشی اثر ورسوخ اب زیادہ وسیع پیمانے پر تقسیم ہورہا ہے جبکہ ٹیکنالوجی طاقت کے حصول کا ایک فیصلہ کن ذریعہ بن چکی ہے، جو معاشروں کو باہم مربوط کرنے، ترقی کی رفتار تیز کرنے اور ممالک کے لیے روایتی رکاوٹوں پر قابو پانے کے نئے امکانات پیدا کررہی ہے۔سردار مسعود خان نے عالمی سطح پر جاری اہم جغرافیائی و سیاسی مسابقت کا ذکر کرتے ہوئے روس یوکرین تنازعہ، مشرق وسطیٰ میں کشیدگی، آبنائے تائیوان، وسیع تر بحرہند بحرالکاہل خطے، آرکٹک کے علاقے، بحری تجارتی راستوں اور اہم معدنی وسائل سے وابستہ تزویراتی مفادات کو عالمی سیاست کے اہم مراکز قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ مستقبل میں عالمی نظام کے اندر طاقت کا توازن بڑی حد تک تکنیکی ترقی اور جدید ٹیکنالوجی میں برتری سے متعین ہوگا۔مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں مزید اضافے کے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ ایران کے ساتھ ایک اور فوجی تصادم پورے خطے کے لیے تباہ کن نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ عالمی برادری کو ایسے کسی ممکنہ سانحے کی روک تھام اور کشیدہ تعلقات میں بہتری کے لیے اعتماد کی بحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کا منشور اور بین الاقوامی قانونی نظام آج بھی عالمی امن واستحکام کے لیے ناگزیر ہیں، تاہم ان پر انتخابی اور غیر یکساں عمل درآمد نے عالمی نظام کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے۔ پاکستان کے سفارتی کردار کا ذکر کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے امریکہ اور ایران کے درمیان تنازع کے دوران پاکستان کی سیاسی وعسکری قیادت کی سفارتی کوششوں کو سراہا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

میں کسی کو نشانہ نہیں بنایا گیا، مفتی محمود مرکز اگر تجاوزات میں آئے گا تو کارروائی ہوگی، مولانا فضل الرحمان اپنے بھائی اور بیٹے کی وجہ سے خراب ہو رہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

پھیل رہا ہے۔رانا ثنااللہ نے کہا کہ دہشت گردی کو روکنا اہمیت کا حامل ہے، سب کو آن بورڈ لیا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن نہیں۔انہوں نے کہا کہ لڑائی کوئی نہیں بڑھانا چاہتا،لڑائی ہے بھی نہیں،اختلاف رائے ہے، مولانا فضل الرحمن کو اگر گورنر راج پر اختلاف ہے تو وہ اختلاف رائے رکھ سکتے ہیں، اختلاف رائے جمہوری رویوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ن لیگی رہنما نے کہا کہ ہمیں جے یو آئی ف کی رائے سے اختلاف کا حق ہے اور انہیں بھی یہ حق حاصل ہے، جب آپ کے پاس ثبوت نہ ہوں تو ایسے الزامات نہیں لگانے چاہئیں، چوہدری سالک نے خود کہا کہ ان کے پاس ثبوت نہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

کسی دوسرے ملک پر حملہ کرنا نہیں۔حکمران جماعت جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی کے رکن ضیا آلتونیولدیز نے کہا کہ اس معاہدے کا مقصد خطے میں سکیورٹی تعاون کو فروغ دینا ہے۔یاد رہے کہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب نے 7 اگست کو مکہ مکرمہ میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے،تقریب میں وزیراعظم شہباز شریف، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور ترک صدر رجب طیب اردوان شریک تھے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

کہا کہ ہم نے امریکا کی اس کوشش کی حمایت کی، ہمارا خیال ہے کہ یہ بالکل درست فیصلہ تھا۔ڈیلی ٹیلیگراف نے نائب امریکی سفیر کے اس بیان کو بھی مسترد کردیا ہے کہ ریپبلکنز کو وسط مدتی انتخابات میں بھاری شکست ایران جنگ کی وجہ سے ہوئی ہے۔انہوں نے امریکی نائب صدر کے حوالے سے کہا کہ ہر چیز کے لیے ہمیشہ اسرائیل کو مورد الزام ٹھہرانا بہت آسان ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

اور وہ عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ناظم آباد میں سرکاری اسکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ہم نے پہلے ہی واضح کردیا تھا کہ اختیارات کے لیے لڑیں گے اور فائل پھینک کر نہیں جائیں گے۔ہمارے دوست ہمارے کاموں سے پریشان ہیں اور روزانہ پوچھتے ہیں کہ ہم یہ کام کیسے کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کا تصور ہی تبدیل کر دیا گیا ہے، جس کے باعث لوگ مجبوراً نجی تعلیمی اداروں کا رخ کرتے ہیں۔نجی اسکولوں میں بھی طبقاتی تقسیم موجود ہے، جہاں صرف چند فیصد لوگ مہنگی فیسیں ادا کرکے معیاری تعلیم حاصل کرسکتے ہیں، جبکہ متوسط طبقہ مشکلات کا شکار ہے۔حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی نے سرکاری اسکولوں کو بہتر بنانے کا وعدہ کیا تھا اور ناظم آباد کا یہ اسکول معیار اور سہولیات کے اعتبار سے نجی اسکولوں کا مقابلہ کرے گا۔مقابلہ معیاری تعلیم اور بہتر سہولیات کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ڈاکٹر عبدالقدیر خان جیسے نامور لوگ سرکاری اسکولوں سے تعلیم حاصل کرکے آگے بڑھے، لیکن حکمرانوں نے ان تعلیمی اداروں کو کھنڈر بنا دیا۔انہوں نے کہا کہ شہریوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے،مگر حکومت پٹرول پر فی لیٹر تقریباً130 روپے تک ٹیکس وصول کررہی ہے اور اس کے باوجود عوام کو بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی جارہیں۔اگر ریاست اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتی تو یہ قوم کے ساتھ زیادتی ہے۔امیر جماعت اسلامی نے مزید کہا کہ نعمت اللہ خان کے دور میں سرکاری اسکول بلدیہ کے ماتحت تھے، لیکن بعد میں بتدریج ان کی حالت خراب ہوتی چلی گئی۔گزشتہ 40 برس سے دو جماعتیں اقتدار میں رہیں اور تعلیمی اداروں کی حالت یہاں تک پہنچ گئی کہ بچے درختوں کے نیچے بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہو گئے۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے احتجاج کے بعد اسکول دوبارہ ٹاؤنز کے ماتحت کیے گئے اور جب ٹاؤنز کا نظام جماعت اسلامی کے پاس آیا تو کھنڈر بنی سڑکوں کی صفائی اور بہتری کے کام شروع کیے گئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

پاکستان کی طرف ہجرت کررہے تھے۔جموں میں مسلمانوں کا قتل عام دوسری جنگ عظیم کے بعد نسل کشی کا پہلا واقعہ تھا۔کشمیری عوام ہر سال 6 نومبر کو یوم شہدائے جموں مناتے ہیں تاکہ 1947 میں جموں کے مسلمانوں کی قربانیوں کو یاد رکھا جا سکے۔1947 کا سانحہ جموں انسانی تاریخ پر ایک سیاہ دھبہ ہے۔اس قتل عام کا مقصد جموں وکشمیر کی آبادی کا تناسب تبدیل کرنا تھا۔جموں کا قتل عام ہندوتوا قوتوں کے مجرمانہ کردار کی یاد دلاتا ہے۔1947 میں جموں سے شروع ہونے والی قربانیوں کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔گزشتہ 79 برس کے دوران مقبوضہ علاقے میں پانچ لاکھ سے زائد کشمیری بھارتی گولیوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔تاہم، جموں کے مسلمانوں کی بے مثال قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔یہ قربانیاں ضرور ایک دن رنگ لائیں گی۔آر ایس ایس اور بی جے پی کی پشت پناہی میں ہندوتوا قوتیں جموں وکشمیر میں 1947 کا قتل عام دہرانے کی کوشش کررہی ہیں۔مقبوضہ جموں و کشمیر میں مسلمانوں پر مظالم کی بنیادی وجہ کشمیریوں کو حق خودارادیت سے محروم رکھنا ہے۔عالمی طاقتوں کو کشمیری عوام کے دہشتناک قتل عام کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔مودی اور اس کے ساتھیوں کو مقبوضہ علاقے میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کا جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔ادھرکل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں نے جموں کے شہدا کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیری گزشتہ کئی دہائیوں سے ایک مقدس مقصد کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں اور وہ دن دور نہیں جب وہ بھارتی تسلط سے آزادی حاصل کرلیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

ہے کہ وہاں بائیڈن انتظامیہ کے دور میں جو بدترین صورتحال تھی وہ اب بہترین ہے۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر نومنتخب گورنران کی پالیسی جاری نہیں رکھیں گی تو وہ خود اپنی پالیسی جاری رکھیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

دونوں ہماری بات سنتے ہیں۔امریکہ ہماری بات کو اہمیت دیتا ہے،ہمیں یہ پوزیشن برقرار رکھنی چاہیے، ہمیں ملک کے اندرونی حالات ٹھیک کرنے چاہئیں، سیاسی ماحول کو بہتر بنایا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پچھلے 4 سال میں ملک میں غربت بہت بڑھ گئی ہے، پیٹرول 400 روپے ہوگیا،مہنگائی سے عوام کی تکلیف میں اضافہ ہوا، حالات ایسے ہی رہے تو حکمران طبقے کو جو سہولتیں حاصل ہیں وہ بھی ختم ہو جائیں گی،ملک اب تک ایک خاص طبقے کو پالتا رہا ہے،اگر ہم نے اپنی چیزوں پر نظرثانی نہ کی تو ان کو پالنا بھی مشکل ہوجائے گا۔سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ تحریک انصاف،تحریک تحفظ آئین کی قیادت اور سلمان اکرم راجہ سے مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں، پی ٹی آئی کی جو قیادت کوٹ لکھپت جیل میں قید ہے ان سے مذاکرات کیے جائیں۔ان کا کہنا ہے کہ شاہ محمود قریشی، ڈاکٹر یاسمین راشد سمیت دیگر زیر حراست رہنماؤں سے بات کی جائے، حماد اظہر سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ نرمی کا رویہ اختیار کریں، زیرحراست پی ٹی آئی قیادت کو ریلیف دیا جائے تو مذاکرات کامیاب ہو سکتے ہیں۔فواد چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن صرف سیاسی نہیں مذہبی رہنما بھی ہیں، حکومت کو ان سے متعلق اپنی پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے،مولانا فضل الرحمن اپنے سخت بیانات واپس لیں اور حکومت بھی مثبت سمت میں قدم بڑھائے۔انہوں نے کہا کہ جب سے محسن نقوی نے نئے صوبوں کی بات کی، (ن) لیگ نے ان کے خلاف مہم شروع کردی،(ن) لیگ اور پیپلز پارٹی نئے صوبوں کے خلاف ہیں، تحریک انصاف نئے صوبوں کی حامی ہے، حکومت ان سے بات کرے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

اور ہمدردی کا اظہار کیا مذکہ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔مرحوم فہد خان کا قتل اہل خانہ کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔واقعے میں ملوث ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔انہوں نے مرحوم کے بلند درجات اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

کے حل کے لیے مذاکرات کی نئی راہ ہموار کرنا چاہتا ہے۔پہلی شرط ایران سمیت لبنان اور دیگر محاذوں پر جاری جنگی کارروائیاں بند کی جائیں۔دوسری شرط ایرانی بندرگاہوں پر امریکی بحری پابندیاں ختم کی جائیں۔تیسری شرط ایران پر عائد تمام امریکی پابندیاں اٹھائی جائیں۔چوتھی منجمد اثاثوں کی بحالی: بیرون ملک منجمد ایرانی مالی اثاثے بحال کیے جائیں۔امریکی فوج میں کمی: مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی کم کی جائے۔پانچویں ایران کو جنگ کے دوران ہونے والے نقصان کا معاوضہ ادا کیا جائے۔اسی طرح دیگر شرائط ایرانی سرزمین پر امریکی حملے بند کیے جائیں۔ایرانی تجاویز قطر کے ذریعے امریکا کو بھیجی گئی ہیں، جبکہ امریکی حکام ان کا جائزہ لے رہے ہیں۔فی الحال واشنگٹن کی جانب سے تجاویز کی منظوری یا ایران کی شرائط قبول کرنے کی تصدیق نہیں ہوئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

کے درمیان اقتصادی یکجہتی اور پالیسیوں میں ہم آہنگی ناگزیر ہے۔انہوں نے یہ بات استنبول میں اقتصادی و تجارتی تعاون کی قائمہ کمیٹی (کامسیک) کے 42ویں وزارتی اجلاس کے اختتامی سیشن سے او آئی سی رکن ممالک کی نمائندگی کرتے ہوئے خطاب میں کہی۔اجلاس کی صدارت ترکیہ کے نائب صدر جودت یلماز نے کی۔وفاقی وزیر جام کمال خان نے کہا کہ او آئی سی ممالک قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور انسانی سرمائے کے اعتبار سے وسیع معاشی استعداد رکھتے ہیں، جسے مؤثر شراکت داری اور مربوط پالیسیوں کے ذریعے مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی تعاون، ادارہ جاتی روابط اور مختلف شعبوں میں مشترکہ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔مذاکرات میں انسداد دہشت گردی، انسداد منشیات، نادرا، سائبر جرائم کی روک تھام، امیگریشن، ساحلی محافظ اداروں اور تربیتی پروگراموں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔اس موقع پر برطانوی وزیرمملکت نے غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام کے لیے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کی کارکردگی کو سراہا۔ڈین جارویس نے کہا کہ سائبر جرائم ایک عالمی مسئلہ بن چکے ہیں، جن کا مؤثر سدباب کرنے کے لیے تمام ممالک کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان مختلف شعبوں میں پہلے سے بہترین تعاون موجود ہے اور برطانیہ اسے مزید وسعت دینا چاہتا ہے۔انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانیوں اور کوششوں کا بھی اعتراف کیا۔ملاقات میں انسداد منشیات کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے مفاہمتی یادداشت کو جلد حتمی شکل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔اس یادداشت کے تحت برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی اور پاکستان کی اینٹی نارکوٹکس فورس کے درمیان تعاون کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے گا، جس سے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف مشترکہ اقدامات میں مدد ملے گی۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بتایا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران برطانیہ اسمگل کی جانے والی منشیات کے 330 کیسز ناکام بنائے گئے۔انہوں نے پاکستانی اداروں کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جاری برطانوی منصوبے "اپ اسکیل" میں ہونے والی پیش رفت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ پاکستانی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ثابت ہورہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

کی معاشی بدحالی اور عوامی زبوں حالی کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی اور اس موقف میں کسی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں۔ میرے اور جماعت کے دیگر قائدین کے خلاف منفی سازشوں، مضحکہ خیز اور غیر اخلاقی مہم کا سلسلہ قومی وقار اور جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی مرکزی قیادت کے ہر حکم پر بلوچستان کے کارکنان ہراول دستے کا کردار ادا کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے اور جماعتی قیادت کی ہدایات پر بھرپور عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔ ملاقات میں صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور جمعیت علماء اسلام ضلع قلات کے امیر آغا فضل الرحمن شاہ بھی موجود تھے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

کرانے کا اعلان کردیا ہے۔وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کے مطابق اس کا مقصد بلیک مارکیٹنگ، مصنوعی قلت اور من مانے نرخ کا خاتمہ کر کے مارکیٹ میں مسابقت پیدا کرنا ہے۔وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا سردیوں شروع ہونے سے پہلے ہی مغربی سرحد پر رکاوٹوں کے باعث قلت کا سامنا تھا۔قیمتوں میں کمی اور سرکاری نرخ پر فروخت یقینی بنانے کیلئے کوٹا سسٹم ختم کرکے مسابقتی نظام لایا جا رہا ہے۔ 4 بڑے سرکاری ادارے جی ٹو جی اور بی ٹو بی معاہدوں کے تحت ایل پی جی درآمد کریں گے۔نجی شعبے کے درآمد کنندگان کو کم قیمت پر ایل پی جی فراہم کرنے اور مسابقت کے لیے سپلائی کا انتظام کرنے کی مکمل آزادی حاصل ہوگی۔ مستحق اور کمزور طبقات کو بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کی اہلیت کے معیار پر 300 سے 350 روپے فی کلو ایل پی جی فراہم کرنا بھی حکومتی منصوبے کا حصہ ہے۔حکام کے مطابق پاکستان میں ایل پی جی کی ماہانہ کھپت 25 لاکھ ٹن یعنی یومیہ 7 ہزار ٹن ہے، جس کا 70 فیصد حصہ درآمد کیا جاتا ہے۔پی ایس او، پاکستان ایل این جی لمیٹڈ، سوئی سدرن اور پارکو کو سعودی عرب اور عمان سے سپلائی کی پیشکشیں بھی موصول ہو چکی ہیں۔مستقبل میں زمینی راستوں کے بجائے سمندری راستے سے امپورٹ کو ترجیح دی جائے گی۔دوسری جانب توانائی ماہرین کے مطابق عالمی مارکیٹ میں بڑھتی قیمتوں کا بوجھ براہ راست صارفین کو اٹھانا پڑے گا۔ نئے فارمولے پر عملدرآمد سے ایل پی جی کی موجودہ 295 روپے فی کلو قیمت میں 200 روپے سے زائد اضافے کا خدشہ ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

مقاصد کے لیے مملکت کی آمد کی اجازت دیتا ہے، جن میں تقاریب میں شرکت، عمرے کی ادائیگی، نمائشوں اور کانفرنسوں میں شمولیت، دوستوں اور رشتے داروں سے ملاقات شامل ہے۔دریں اثنا سعودی وزارت خارجہ نے بتایا کہ ان چاروں ممالک کے شہری سیاحت کے مقصد سے وزٹ ویزا آن لائن یا مملکت کی کسی بھی سرحدی گزرگاہ پر آمد کے وقت حاصل کر سکتے ہیں۔اس سلسلے میں 2023 سے اب تک سعودی عرب آنے والے سیاحوں کے لیے جاری کیے گئے سیاحتی ویزوں کی تعداد تقریباً ایک کروڑ 80 لاکھ تک پہنچ چکی ہے، جبکہ سعودی عرب نے تقریباً 65 ممالک کے ویزوں کو ڈیجیٹل بنادیا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

ابرار کے خاندان اور ساتھیوں سے منسوب ال عقو منظم کی تین متعلقہ کمپنیوں کے ملکیتی ریکارڈ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی نشاندہی ہوئی ہے،مفتی ابرار سے منسوب سجاد ٹریولز، ال رحاب انٹرنیشنل اور شکر الفیضان ٹریولز کو ایس ای سی پی نے شوکاز نوٹس جاری کیے۔مفتی ابرار سے منسوب حج ٹور آپریٹرز کو حقیقی مالکان کی معلومات جمع نہ کرانے پر ایس ای سی پی نے وضاحت طلب کرنے کے نوٹس جاری کردیے۔مفتی ابرار سے منسوب شکر الفیضان ٹریولز کو کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت قانونی تقاضوں کی مبینہ عدم تکمیل پرشوکاز نوٹس جاری کیا گیا۔مفتی ابرار سے منسوب ال رحاب انٹرنیشنل کو سال2023ء کے لیے حقیقی مالکان کی مطلوبہ معلومات جمع نہ کرانے پر نوٹس جاری ہوا،مفتی ابرار سے منسوب سجاد ٹریولز اینڈ ٹورز کو حقیقی مالکان کا مطلوبہ ریکارڈ جمع نہ کرانے پر ایس ای سی پی نے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ایس ای سی پی نے مفتی ابرار سے منسوب تین حج ٹور کمپنیوں کو 14 روز میں وضاحت جمع کرانے کی ہدایت کی ہے، فضل الرحمان کے قریبی اتحادی مفتی ابرار سے منسوب حج ٹور آپریٹرز کو ایس ای سی پی کے نوٹس میں ملکیتی معلومات میں بے ضابطگیوں پر جواب طلب کیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

نے امریکا اور اسرائیل میں ہونے والے حالیہ الیکشن میں ٹرمپ اور نیتن یاہو کی جماعتوں کو شکست فاش پر خوشیاں منائیں اور دونوں رہنماؤں کا پتلا جلا کر شہید علی خامنہ ای کا بدلہ لینے کا عزم کیا۔اس دوران ایک پوسٹرایسے بڑے پوسٹر کو بھی نذر آتش کیا گیا جس میں صدر ٹرمپ، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی نمائندے اسٹیو وٹکوف اور نیتن یاہو کی تصاویر تھیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ان کا تصور یہ ہے کہ اگر نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل لٹریسی، جدید میڈیکل اینڈ پروفیشنل کورسز، ای کامرس اور آن لائن بزنس کی عملی تربیت فراہم کی جائے تو وہ نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی مارکیٹ میں بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکتے ہیں۔اسطرح نوجوان ملازمت کے متلاشی ہونے کے ساتھ ساتھ خود دوسروں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے بھی بن سکتے ہیں۔اسی وژن کے تحت انہوں نے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز پر زور دیا کہ وہ روایتی نصابی اور تعلیمی ڈھانچے سے آگے بڑھتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تعلیمی پروگرام متعارف کرائیں۔ ان کے نزدیک اعلیٰ تعلیم کا مقصد صرف ڈگریوں اور اسناد کا حصول نہیں بلکہ علم کو عملی مہارت، تحقیق کو پیداواری صلاحیت اور تعلیم کو معاشی خودمختاری میں تبدیل کرنا ہے۔یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز کو چاہیے کہ وہ کتابی علم اور عملی زندگی کے درمیان موجود خلیج کو کم کریں اور ایسے کورسز متعارف کرائیں جو طلباء و طالبات کو روزگار کیلئے تیار کرنے کے ساتھ نئے معاشی امکانات سے بھی روشناس کرائیں۔گورنر مندوخیل کی اس ہمہ جہت سوچ اور اپروچ کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ڈیجیٹل اکانومی جغرافیائی حدود کی پابند نہیں۔ بلوچستان کا نوجوان اپنے ہی شہر یا گاؤں میں رہتے ہوئے آن لائن کاروبار، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ اور دیگر ڈیجیٹل خدمات کے ذریعے قومی وعالمی منڈیوں تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

اور دیگر عملے کی تعیناتی کے لیے اشتہارات جاری کیے جائیں تاکہ تعمیر مکمل ہوتے ہی بچوں کو تعلیمی سہولت فراہم کی جاسکے اور کسی قسم کا وقت ضائع نہ ہو۔اجلاس کو بتایا گیا کہ ژوب، قلعہ سیف اللہ، راڑہ شم، محبت پور، خضدار، بکڑ اور سیوی میں دانش سکولوں کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔چیف سیکرٹری نے متعلقہ ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کی نگرانی کی جائے اور رکاوٹوں کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں معیاری تعلیم تک بچوں کی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ہر بچے کو محفوظ، باوقار اور جدید تعلیمی ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری سکولز گل جان جعفر اور متعلقہ سینئر آفیسران نے شرکت کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

نے کہا کہ جمہوری معاشرے میں پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے،اور حکومت تمام مسائل کا حل باہمی گفتگو کے ذریعے نکالنے پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دھرنا شرکا کے مطالبات پر عملدرآمد کے لیے ضلعی انتظامیہ کو فوری ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔وزیرداخلہ نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ اور صوبے میں امن وامان کی مکمل بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خطے سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام طبقات کو مل کر سکیورٹی فورسز کا ساتھ دینا ہوگا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

شناختی کارڈز اور ڈیجیٹل شناختی دستاویزات کی جانچ پڑتال اور مجاز پولیس اہلکاروں کے لیے جدید شناختی تصدیقی سہولیات میسر آئیں گی۔اس اقدام سے شناختی تصدیق کے عمل کو مزید مؤثر، مستند اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے میں مدد ملے گی، جبکہ عوام کو فراہم کی جانے والی پولیس خدمات کے معیار میں بھی بہتری آئے گی۔ جبکہ نادرا فارنزک ایکوزیشن ایپلی کیشن (NFAA) کے ذریعے فنگر پرنٹس اور چہرے کی شناخت پر مبنی جدید فارنزک میچنگ کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی، جس کے نتائج ایک محفوظ رابطہ نظام کے ذریعے سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں قائم مخصوص پورٹل پر دستیاب ہوں گے۔یہ سہولت جرائم کی تفتیش، مشتبہ افراد کی شناخت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی آپریشنل صلاحیتوں میں اضافے کے لیے اہم کردار ادا کرے گی۔ معاہدے میں شہریوں کے کوائف کے تحفظ، رازداری اور مجاز استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ سکیورٹی ضوابط کی پابندی بھی شامل ہے۔ یہ اسٹریٹجک شراکت داری بلوچستان میں ڈیجیٹل پولیسنگ کے فروغ، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ بلوچستان پولیس اور نادرا کے مابین یہ تعاون صوبے میں محفوظ، مؤثر، شفاف اور عوام دوست پولیسنگ کے قیام کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گا۔

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری میر محمد خان لہڑی ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان کے ہزارہا نوجوان بے روزگاری جیسے سنگین معاشی مسئلے سے دوچار ہیں، گورنر بلوچستان

چیف منسٹر لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت 2 ہزار نوجوانوں کو لیپ ٹاپ فراہم کرنے کا اعلان کریں، سردار یار محمد رند

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان سید یاسین شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ہزارہا نوجوان بے روزگاری جیسے سنگین معاشی مسئلے سے دوچار ہیں، ان کے ذہین اس تشنگی سے نمٹنے کے لیے تعلیمی رویتی حکومتی ملازمتوں یا محدود روزگار کے مواقع پر انحصار کافی نہیں، ہمیں نوجوانوں کو پوائنٹ ہوئی عالمی معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، ہمیں ہنر مند نوجوانوں کی ضرورت ہے، ہمیں ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو ٹیکنالوجی کو سمجھتے ہوں، ہمیں ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو ڈیجیٹل دنیا